DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 06-10-2022	اخبارات
1۔ صدر نے ریکوڈک ریفرنس دائر کرنے کی منظوری دے دی، صدر مملکت	آزادی ودیگر اخبارات
2۔ حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
3۔ حکومت میں شامل ہونے کیلئے وزیراعلیٰ کو دیئے گئے چارٹر آف ڈیمانڈ پر قائم ہیں، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
4۔ ڈاک انام بوستان میں جلد مکمل بجلی بحال ہو جائیگی، ہاشم نوتیزئی	جنگ ودیگر اخبارات
5۔ حکومت اساتذہ کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کر رہی ہے، ضیاء اللہ لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
6۔ شمشان گھاٹ میں نعش کی بے حرمتی کرنے والوں کو نشان عبرت بنایا جائے، سکندر عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
7۔ پڑھے لکھے معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کا کردار اہم ہے، وزیر تعلیم نصیب اللہ مری	جنگ ودیگر اخبارات
8۔ تعلیمی نظام میں بہتری کے بغیر ترقی ممکن نہیں، انجینئر زمرک اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
9۔ اساتذہ ہمارے ذہنوں کو نئی جلا بخشتے ہیں، بشریٰ رند	جنگ ودیگر اخبارات
10۔ ریکوڈک سے معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہونگے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
11۔ جرائم پیشہ عناصر وسہولت کاروں کے خلاف آپریشن کیا جائے، آئی جی پولیس	مشرق ودیگر اخبارات
12۔ لڑکیوں کی تعلیم کا فروغ وزیراعلیٰ بزنجو کی اولین ترجیح ہے، حکومتی ترجمان	جنگ ودیگر اخبارات
13۔ سیلاب زدہ علاقوں سے پانی کی نکاسی کا عمل جاری ہے، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارات
14۔ بلوچستان ہائی کورٹ افسران کو ضم کرنے کے نوٹیفکیشن پر حکومت بلوچستان کو نوٹس	جنگ ودیگر اخبارات
15۔ ترکی سے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان کی 3 ٹرینیں کوئٹہ پہنچ گئیں	جنگ ودیگر اخبارات
16۔ بلوچستان کی جیلوں میں اصلاحات کا عمل جاری ہے، آئی جی جیل خانہ جات	جنگ ودیگر اخبارات
17۔ بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ پڑے 4 افراد جاں بحق	مشرق ودیگر اخبارات
19۔ سیلاب کے بعد بلوچستان میں زرعی اجناس کی قلت کا خدشہ	جنگ ودیگر اخبارات
20۔ قدرتی گیس کی پیداوار میں کمی بلوچستان کو 11 فیصد کٹوتی	مشرق ودیگر اخبارات
21۔ بلوچستان میں کرسی اور مفادات کا کھیل جاری ہے، جمعیت	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

وڈھ آرنجی میں خسرہ کے باعث خاتون بچے سمیت 4 افراد جاں بحق، نصیر آباد پولیس کی کاروائی روپوش ملزم گرفتار، جھل مگسی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، مچھ میں منشیات فروشوں کے خلاف کاروائی کی جائے، قلات پولیس نے منشیات برآمد کرکے ملزم گرفتار کرلیا، کوہلو دھماکے کا زخمی چل بسا۔

عوامی مسائل

کوئٹہ تو کراچی قومی شاہراہ پر سفر کرنا وبال جان بن گیا، بروری روڈ غیر قانونی تعمیرات کا سلسلہ دوبارہ شروع، کوئٹہ بلوچستان بھر میں مرغی مٹن گوشت اور سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو گئیں، نصیر آباد کا علاقہ بیدار بیرون کے متاثرین امداد سے محروم کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور۔

مورخہ 06-10-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ باعث تشویش** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ستمبر 2022ء کے دوران پاکستان کالعدم دہشت گرد گروپوں کے حملوں میں اگست کے مقابلہ میں 35 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا گزشتہ ماہ دہشت گردی کے 42 واقعات میں 40 ہلاکتیں رپورٹ کی گئیں۔ساٹھ فیصد شہادتیں سیکورٹی اہلکاروں کی ہوئیں۔خیبر پختونخواہ اور اس کے قبائل سرحدی علاقے خاص طور پر نشانہ بنے جن میں بارہ فورسز اہلکاروں سمیت 33 ہلاکتیں ہوئیں تاہم بلوچستان مذکورہ مہینے کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں 41 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی مجموعی طور پر سات حملوں میں پانچ شہادتیں ہوئیں جبکہ داعش اورٹی ٹی پی سے وابستہ چھ افراد ہلاک ہوئے ملک میں چند ماہ سے دہشت گردی اور سرحد پار افغانستان سے ہونے والے حملوں اور فائرنگ میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے خصوصاً سابقہ فاٹا میں سرحد پار سے ہونے والے حملوں میں پاک فوج کے افسروں اور اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا۔تھینک ٹینک کی رپورٹ بھی یہی بتاتی ہے کہ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کالعدم گروپوں کے نشانے پر ہیں حملوں میں پینتیس فیصد اضافہ اور سیکورٹی اہلکاروں کی شہادتیں تشویش کی حامل ہیں۔خصوصاً بلوچستان خیبر پختونخواہ اور اس کے سرحدی علاقوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ کالعدم تنظیمیں زیادہ تر انہی علاقوں میں سرگرم ہیں۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Miseries of farmers" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار ہوئے سے شہر کی خوبصورتی بھی متاثر اور سہر یوں کی مشکلات میں بھی غیر معمولی اضافہ** "کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ 92 کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان اور جام کمال کے درمیان معاملات طے** "کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 1

حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدہ ہے، وزیر اعلیٰ

بچوں کا مستقبل اساتذہ کے ہاتھ میں ہے وہ اپنی توجہ معیاری تعلیم کی فراہمی پر مرکوز رکھیں، قدوس بزنجو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ قوموں کی ترقی اور خوشحالی میں تعلیم کی بہت اہمیت ہے اور ایک پڑھے لکھے معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کا کردار کلیدی ہے اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تدریسی عمل کو موثر انداز سے جاری رکھنے کے لیے حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرے گی اور تعلیم کے شعبہ کی بہتری اور ہیومن ریسورس کو وسائل فراہم کرنے کے لئے تمام اقدامات کرے گی انہوں نے کہا کہ تعلیم اور اس کی اہمیت سے ہم سب آگاہ ہیں اور حکومت بھی اساتذہ کے مسائل اور مشکلات کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ ہے حال ہی میں صوبائی حکومت نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کا دیرینہ مسئلہ حل کیا کابینہ نے گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن بلوچستان ایجوکیشن پراجیکٹ کے تحت 1493 اساتذہ کو مستقل کیا ہے جبکہ نئے انٹرن اساتذہ کی بھرتی کا عمل بھی جاری ہے اساتذہ اور خصوصاً خواتین اساتذہ کو تعلیمی اداروں میں آمدورفت کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جارہی ہے اور اس کے ساتھ صوبے کے دور دراز علاقوں میں نئے تعلیمی اداروں کا قیام بھی عمل میں لایا جارہا ہے انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ ان کے ہاتھوں میں ہمارے بچوں کا مستقبل ہے اور اساتذہ اپنی پوری توجہ بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی پر مرکوز رکھیں کیونکہ اساتذہ ملک اور معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور جو قومیں اپنے اساتذہ کرام کی عزت و تکریم کرتی ہیں وہ نہ صرف تعلیمی میدان میں آگے بڑھتی ہیں بلکہ علمی اور شعوری طور پر بھی دیگر اقوام سے آگے ہوتی ہیں۔

AZADI QUETTA

صدر نے ریکوڈک ریفرنس دائر کرنیکی منظوری دیدی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے وزیراعظم کی ایڈوائس پر آئین کے آرٹیکل 186 کے تحت سپریم کورٹ آف پاکستان میں ریکوڈک پراجیکٹ میں ریفرنس دائر کرنے کی سمری کی منظوری دیدی۔ ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق اس سے قبل (بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیر خزانہ کی سربراہی میں ایپکس کمیٹی اور ٹیتھیان کاپر کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے اس سال مارچ میں ریکوڈک پراجیکٹ کے تصفیے اور بحالی کے لیے ایک فریم ورک پر اتفاق کیا تھا۔ وفاقی کابینہ نے 30 ستمبر کو اپنے اجلاس میں عوامی اہمیت کے قانون کے بعض سوالات کے حوالے سے آئین کے آرٹیکل 186 کے تحت سپریم کورٹ آف پاکستان میں ریفرنس دائر کرنے کی منظوری دی تھی۔ ان میں سے پہلا سوال یہ تھا کہ کیا سپریم کورٹ کا پہلا فیصلہ مولوی عبدالحق بلوچ بنام فیڈریشن آف پاکستان ملکی آئین، قوانین یا عوامی پالیسی وفاقی حکومت اور حکومت بلوچستان کو ریکوڈک معاہدوں میں داخل ہونے سے روکتی ہے یا ان کی صداقت پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور دوسرا یہ کہ اگر مجوزہ غیر ملکی سرمایہ کاری (تحفظ اور فروغ) بل 2022 نافذ کیا جاتا ہے، تو کیا وہ درست اور آئینی ہوگا؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 06 OCT 2022 Page No. 2

Govt to provide resources to reform education sector: Bizenjo

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo on Wednesday said that education was very significant for development and prosperity of a nation and in this context, the role of teachers was key in creating an educated society.

He expressed these views while issuing his message on the occasion of International Teachers Day. He said that the government was serious about solving the problems of teachers saying that the long standing issue of up-gradation of teachers was recently resolved by provincial government in order to remove backwardness of the areas through provision of quality education to the students. "In this regard, the Cabinet has made 1,493 teachers permanent under the Global Partnership for Education Balochistan Education Project", Chief Minister said adding that new educational institutions were being established in remote areas of the province. He said that we were well aware of the problems of teachers and education and efforts were being made to resolve these issues for betterment of education in the area.

He said that the government would provide resources for the improvement of the education sector and human resources, saying that recruitment of new intern teachers were also going on. "Transport facility is being provided to teachers and especially women teachers for commuting in educational institutions", he said.

He also urged the teachers that they would play their important role in the development of society and teachers should focus their full attention on providing quality education to the student because the future of our children was in the hands of the teachers.

He emphasized on the teachers that it is in their hands Children are the future and teachers should focus on providing quality education to children because teachers play an important role in the development of the country and society and the nations that respect and honor their teachers are not only educational. They advance in the field but are also ahead of other nations intellectually and consciously. Provincial Minister Planning and Development Haji Noor Mohammad Khan Dumar on Wednesday said that respect of teachers should not be confined to one day only but the practice should continue throughout the year. The purpose of the celebration of 'Teachers Day' is to pay tribute to teachers for their invaluable services, he said in a message in connection with the World Teachers Day. He noted the role of teachers in the construction and development of the country and any society has always been of great importance.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 3

ڈاک انام بوستان میں جلد مکمل بجلی بحال ہوجائیگی، ہاشم نوتیزئی

31 بجلی کے کھمبے فراہم کردیئے، عوام کے مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں، گفتگو

نوشکی (نامہ نگار) وفاقی وزیر مملکت برائے بجلی و بلوچستان نیشنل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن حاجی ہاشم نوتیزئی نے ضلعی صدر حاجی بہادر مینگل سے ٹیلیفونک گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاک انام بوستان کی بجلی بحالی کیلئے "31" بجلی کے کھمبے فراہم کردیئے ہیں جس پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ ایک سے دو دن میں ڈاک میں مکمل بجلی بحال ہوجائیگی۔ انہوں نے کہا کہ انجمن تاجران کے صدر نے گزشتہ دنوں بجلی کے مسائل کی شکایت کی تھی اور "دو" "200kv" ٹرانسفارمرز کی فراہمی کی ڈیمانڈ کی تھی مگر وفاقی وزیر مملکت محمد ہاشم نوتیزئی نے تاجران کے مسائل ومشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے بازار کیلئے "دو" ٹرانسفارمرز کی بجائے "چار" 200kv کے ٹرانسفارمرز فراہم کردیئے ہیں جن میں سے "دو" ٹرانسفارمرز نصب کئے جائیں گے جبکہ باقی کے "2" 200kv کے ٹرانسفارمرز ایکسٹرا ہونگے اور ایمرجنسی کی صورت میں ان ٹرانسفارمرز کو استعمال کیا جائے گا تاکہ تاجر برادری کو بجلی کے حوالے سے مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ہاشم نوتیزئی نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ علاقے میں بجلی کے حوالے سے مسائل ومشکلات نہ ہوں، انہوں نے کہا کہ وہ عوام کے مسائل کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں، ڈاک انام بوستان کے عوامی حلقوں اور انجمن تاجران نوشکی کے صدر ذوالفقار بلوچ نے وفاقی وزیر مملکت ہاشم نوتیزئی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ عوامی نمائندگی کا حق ادا کررہے ہیں اور تاجران کے دل جیت چکے ہیں۔ انجمن تاجران نوشکی کے رہنماؤں نے کہا کہ وہ ہاشم نوتیزئی سے امید رکھتے ہیں اور ان کا کہنا تھا کہ موصوف مستقبل میں بھی تاجران اور بازار کے مسائل کو اسی طرح ترجیحی بنیادوں پر حل کرتے رہیں گے۔

پڑھے لکھے معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کا کردار اہم ہے، وزیر تعلیم

حکومتی اقدامات سے اساتذہ اور طالبعلموں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہونگے، نصیب اللہ مری

کوہلو (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ قوموں کی ترقی کا راز تعلیم سے وابستہ ہے، تعلیم کے ذریعے معاشرے میں ترقی و خوشحالی آتی ہے، ایک پڑھے لکھے معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کا کردار کلیدی ہے، موجودہ حکومت تعلیم کے فروغ اور اساتذہ کے مسائل حل کرنے کیلئے اہم اقدامات اٹھا چکی ہے جن کے ثمرات سے صوبے کے سکولوں میں اساتذہ اور طالب علموں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہوں گے، صوبائی وزیر نے اساتذہ کے عالمی دن کی مناسبت سے مزید کہا کہ ہمارے معاشرے میں اساتذہ کا کردار اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ ایک بہتر استاد ہی ایک بہتر خاندان اور معاشرہ تشکیل دے سکتا ہے۔ اساتذہ ماں باپ کی جگہ ہوتے ہیں، جو طالب علموں کی بہتر تربیت کرکے ان کا آنے والا مستقبل سنوارتے ہیں۔ میں خود سرکاری سکول سے تعلیم حاصل کرکے آج صوبائی وزیر ہوں، آج اس موقع پر اپنے تمام اساتذہ کا مشکور ہوں جن کی بدولت آج اس مقام پر ہوں اور ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ میری اساتذہ سے گزارش ہے کہ اپنی حاضریوں کو یقینی بنا کر سکولوں میں بچوں کی درس وتدریس میں پیش پیش ہوں کیونکہ ایک استاد کے سکول نہ جانے سے سیکڑوں بچوں کا مستقبل تاریک ہوگا، ہم سب نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرکے پڑھے لکھے معاشرے کی بہتر انداز میں نشوونما کرنا ہے خاص کر اساتذہ کے ہاتھوں میں پڑھے لکھے معاشرے کا مستقبل وابستہ ہے۔

تعلیمی نظام میں بہتری کے بغیر ترقی ممکن نہیں، انجینئر زمرک اچکزئی

اپ گریڈیشن اور گلوبل پراجیکٹ کے اساتذہ کو مستقل کیا، عالمی دن کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) اے این پی کے صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ جب تک بلوچستان میں تعلیمی نظام کو بہتر نہیں کیا جاتا اس وقت تک ہم ترقی نہیں کرسکتے قوموں کی ترقی اور خوشحالی میں تعلیم کی بہت اہمیت ہے، حکومت اساتذہ کے مسائل اور مشکلات کو حل کرنے کیلئے سنجیدہ ہے صوبائی وزیر نے اساتذہ کے عالمی دن پر پیغام میں کہا کہ حال ہی میں صوبائی حکومت نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کا دیرینہ مسئلہ حل کیا گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن بلوچستان ایجوکیشن پراجیکٹ کے تحت 1493 اساتذہ کو مستقل کیا ہے صوبے کے دور دراز علاقوں میں نئے تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے اساتذہ خصوصاً خواتین اساتذہ کو تعلیمی اداروں میں آمدورفت کیلئے ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جارہی ہے اساتذہ اپنی پوری توجہ بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی پر مرکوز رکھیں۔

حکومت اساتذہ کی فلاح وبہبود کیلئے اقدامات کررہی ہے، ضیاء لانگو

ورلڈ ٹیچر ڈے منانے کا مقصد نوجوان نسل میں اساتذہ کی تعظیم کو اجاگر کرنا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ورلڈ ٹیچر ڈے کو منانے کا مقصد آج کی نوجوان نسل کو اساتذہ کی اہمیت واحترام کے بارے میں تعظیم کو اجاگر کرنا ہے تاکہ طالب علم اپنے اساتذہ کی اسی طرح عزت کریں جس طرح وہ اپنے والدین کی عزت کرتے ہیں، کیونکہ اساتذہ کو ہمارے معاشرے اور دین میں روحانی باپ کا درجہ حاصل ہے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ میں اپنے اور پورے ملک کے اساتذہ کو عزت واحترام سے سلام پیش کرتا ہوں کیونکہ آج میں جو کچھ بھی ہوں اپنے اساتذہ کی وجہ سے ہوں اور اس سلسلے میں صوبائی حکومت اساتذہ کی فلاح وبہبود کے لئے بہترین اقدامات کررہی ہے، صوبائی حکومت نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کا دیرینہ مسئلہ حل کیا ہے جس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن ہمیں اس عزم کا اعادہ کرنا ہے کہ اساتذہ کی عزت وتکریم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت میں شامل ہونے کیلئے وزیراعلیٰ کو دیئے گئے چارٹر آف ڈیمانڈ پر قائم ہیں، مولانا عبدالواسع

عملدرآمد ہوتا ہے تو جمعیت علماء اسلام صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ کا اجلاس طلب کرکے اس پر رائے لی جائے گی، صوبائی امیر

سیاسی جماعت کا حق ہے کہ وہ اپنے فیصلے جمہوری طریقے سے کرے وزیراعلیٰ نے بی این پی سے ملاقات بارے بھی آگاہ کیا، وفاقی وزیر

سردی کی آمد سے سیلاب متاثرین کے مسائل میں اضافہ ہوا ان مشکلات کو ختم کرنے کیلئے وفاق اپنا بھرپور کردار ادا کررہا ہے، اظہار خیال

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان حکومت میں شامل ہونے کیلئے اپنے چارٹر آف ڈیمانڈ پر قائم ہے وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیئرمین سینیٹ نے حکومت میں شامل ہونے کے لئے التجا کی جس پر ہم نے ان کو دوٹوک جواب دیا کہ جو چارٹر آف ڈیمانڈ وزیراعلیٰ بلوچستان کو دیا ہے اس پر...... بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

ہم قائم ہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس متعلق ہم سے وقت مانگ لیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے رہائش گاہ آکر ملاقات کی ملاقات میں موجودہ سیاسی اور سیلاب کی تباہ کن صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا اور حکومت میں شامل ہونے کیلئے بھی بات چیت کی گئی جس پر ہم نے تمام تر صورتحال سے آگاہ کردیا جمعیت علماء اسلام نے جو ڈیمانڈ وزیراعلیٰ کو پیش کیا ہے اس پر ہم قائم ہے اگر اس پر عملدرآمد ہوتا ہے تو پھر جمعیت علماء اسلام صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ کا اجلاس طلب کرکے اس پر رائے لی جائے گی جس کے بعد حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کیا جائے گا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی سے بھی اس بارے میں ملاقات ہوئی ہے جس پر ہم نے کہا کہ ہمیں کسی پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ ہر سیاسی جماعت کا حق ہے کہ وہ اپنے فیصلے جمہوری طریقے سے کریں اور ہم جمہوری طریقے سے ہی پارٹی کو چلانے کی کوشش کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام پہلے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے اور عوام کو کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے کیونکہ عوام کے ساتھ جو وعدے کیے ہیں ان کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے جدوجہد جاری ہے انہوں نے کہا کہ سردی کی آمد کے ساتھ ہی سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے اور ان مشکلات کو ختم کرنے کے لئے وفاقی حکومت اپنا بھرپور کردار ادا کررہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 3 B

اساتذہ ہمارے ذہنوں کو نئی جلا بخشتے ہیں، بشریٰ رند

استاد کی عزت و تکریم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (آئی این پی) پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے کہا ہے کہ اساتذہ ہمارے ذہنوں کو نئی جلا بخشتے ہیں اور ہمیں ایک بہتر انسان بننے میں مدد دیتے ہیں، طالب علم کی سوچ اور فکر کی راہ متعین کرنے میں استاد کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہے.........

بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں محترمہ بشریٰ رند نے کہا کہ میں اپنے اور تمام اساتذہ کو عزت و احترام سے سلام پیش کرتی ہوں، میں آج جس مقام پر ہوں، اس میں میرے اساتذہ کا بہت بڑا کردار ہے۔ رہنمائی، دوستی، انتہائی تعاون اور مہربانی، یہ وہ الفاظ ہیں جو میں اساتذہ کے ساتھ منسلک کرتی ہوں۔ محترمہ بشریٰ رند نے کہا کہ استاد کو معاشرے میں انتہائی اہم رتبہ اور روحانی باپ کا درجہ حاصل ہے، اساتذہ کی عزت و تکریم کی بدولت ہی طالب علم معاشرے میں عزت و شہرت کی بلندی تک پہنچ سکتا ہے، اساتذہ کی عزت و تکریم سب کا فرض ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند کا مزید کہنا تھا کہ اساتذہ قوم کے محسن اور ہمارا افتخار ہیں، آج کے دن ہمیں اس عزم کا اعادہ کرنا ہے کہ استاد کی عزت و تکریم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

شمشان گھاٹ میں نعش کی بے حرمتی کرنے والوں کو نشان عبرت بنایا جائے، سکندر عمرانی

بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں اقلیتی برادری کے کردار سے انکار کرنا ممکن بات نہیں ہے، صوبائی وزیر ریونیو

قلات میں پیش آنے والے واقعہ کی تحقیقات کر کے ملوث عناصر کو قرار واقعی سزا دی جائے، مشرق سے گفتگو

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا ہے کہ قلات میں ہندو برادری کے شمشان گھاٹ میں نامعلوم شرپسند عناصر کی جانب سے نعش کی بے حرمتی قابل مذمت ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں اقلیتی برادری کے کردار سے انکار کرنا ممکن بات نہیں ہے صوبے کے مختلف علاقوں میں ہندو برادری صدیوں سے اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ پر امن طریقے سے رہ رہیں، قلات میں پیش آنے والے واقعہ کی تحقیقات کر کے ملوث عناصر کو قرار واقعی سزا دی جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 4

ریکوڈک سے معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہونگے' چیف سیکرٹری

عبدالعزیز عقیلی کا دورہ خاران' کیڈٹ و نرسنگ کالجز' ضلعی کمپلیکس' اور ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر کا معائنہ کیا

ترقیاتی منصوبوں میں درختوں کو شامل کیا جائے' طلباء و طالبات سے سوال و جواب' قبائلی عمائدین سے ملاقات

خاران (خ ن+ نامہ نگار) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے گزشتہ روز ضلع خاران کا دورہ کیا۔ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر کمشنر رخشان ڈویژن سیف اللہ کھیتران نے ان کا استقبال کیا۔ چیف سیکرٹری نے دورے کے دوران کیڈٹ کالج خاران، ضلعی کمپلیکس، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر اور نرسنگ کالج کا معائنہ کیا۔ چیف سیکرٹری کو ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں درختوں اور پودوں کو ضرور شامل کریں، کیونکہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے اور اس سے ماحول پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے سیکرٹری جنگلات کو ہدایت کی کہ کیڈٹ کالج اور دوسری زیر تعمیر عمارتوں میں درختوں اور پودوں کی فوری فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحی بنیادوں پر مقررہ وقت میں تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ چیف سیکرٹری نے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر خلیفہ بن زید ہسپتال کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو طبی سہولیات کی ترجیحی بنیادوں پر فراہمی کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے ہسپتال میں ایکسرے مشین، لیبارٹری کے لئے سی بی سی اور بلڈ کیمسٹری ٹیسٹ کے لئے مشینوں کی فراہمی، لوگوں کو ادویات کی فراہمی کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ چیف سیکرٹری نے دورہ خاران کے موقع پر گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر طلباء و طالبات سے ملک اور خصوصاً بلوچستان کے ایشوز سے متعلق سوال و جواب کا سیشن کا انعقاد بھی کیا گیا خاران کے طلباء و طالبات نے چیف سیکرٹری سے بلوچستان اور تعلیمی مسائل پر سوالات اٹھائے جس پر چیف سیکرٹری نے سوالات کے جوابات دیئے اور طلباء و طالبات کو تعلیم جاری رکھنے کی ہدایت بھی کی۔ کمشنر رخشان ڈویژن، سیکرٹری پی اینڈ آر، ایڈیشنل سیکرٹری کالجز، ڈی جی ہیلتھ، ایڈیشنل سیکرٹری ٹو چیف سیکرٹری ڈپٹی کمشنر خاران اسسٹنٹ کمشنر خاران پرنسپل گرلز کالج بھی موجود تھے۔ دریں اثناء عبدالعزیز عقیلی نے طلباء کی شکایت پر بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کا بھی دورہ کیا، سب کیمپس کے کوآرڈینیٹر شاکر بلوچ نے چیف سیکرٹری کو یونیورسٹی سب کیمپس کو درپیش مشکلات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، چیف سیکرٹری نے کلاسز کا بھی معائنہ کیا اور طلباء و طالبات سے انکے مسائل کے بارے میں معلومات لیں اور فوری طور پر سیکرٹری کالجز کو بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کی ہدایت بھی جاری کی، آخر میں طلباء و طالبات نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ چیف سیکرٹری سے کمشنر آفس میں قبائلی عمائدین اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی ملاقات کی، اس موقع پر قبائلی عمائدین نے ضلع کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ضلع میں صفائی کی صورتحال کو بہتر، عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی، شہر میں اسٹریٹ لائٹس، منشیات کی روک تھام، سکولوں میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کی بھی ہدایت کی۔ دریں اثناء چیف سیکرٹری نے گورنمنٹ گرلز کالج خاران میں تعلیم اور گورننس کے موضوع پر طلباء و طالبات کو لیکچر دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت بہترین طرز حکمرانی پر عمل درآمد کے لئے اقدامات کر رہی ہے، بلوچستان قدرتی وسائل و معدنیات سے مالا مال ہے، ریکوڈک منصوبے سے صوبے کی تقدیر بدل جائے گی، نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر ہونگے، ریکوڈک سے صوبے اور ملک کی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے صوبائی حکومت کالج میں طالبات کے لئے لیپ ٹاپ اسکیم شروع کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صحت و تعلیم کے شعبوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے' چیف سیکرٹری بلوچستان

خاران کے تعلیمی اداروں کو بہترین سہولیات کی فراہمی کیساتھ طلباء کیلئے سکالرشپ اور لیپ ٹاپ سکیم کا اجراء کرینگے، عبدالعزیز عقیلی

ریکوڈک منصوبے سے بلوچستان کی تقدیر بدل جائے گی، صوبائی حکومت بہترین طرز حکمرانی پر عمل کے لئے اقدامات کر رہی ہیں

بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کا دورہ، ٹیکنیکل سینٹر، ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، گرلز کالج، نرسنگ کالج کے منصوبوں کا معائنہ

خاران (نمائندہ خصوصی محمد عیسیٰ محمد حسنی) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی ایک روزہ دورے پر خاران پہنچے اس موقع پر آئی جی بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو علی اکبر بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری ساف ٹو چیف سیکرٹری اورنگزیب بادینی، ایڈیشنل سیکرٹری کالجز شبیر احمد اور ڈی جی ہیلتھ نور احمد قاضی ان کے ہمراہ تھے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کو خاران پہنچنے پر کمشنر رخشان ڈویژن میر......... بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

سیف اللہ کھیتران، ڈپٹی کمشنر خاران ڈاکٹر خدا رحیم میروانی، ڈی آئی جی نذیر احمد کرد اور اسسٹنٹ کمشنر خاران امتیاز محفوظ بلوچ نے پرتپاک استقبال کیا جبکہ پولیس کے چاک و چوبند دستے نے سلامی دی۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے مختلف سکیمات کے دورے کے دوران کام کے معیار اور مقدار کا معائنہ کیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ٹیکنیکل سینٹر، ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، گرلز کالج، نرسنگ کالج، یونیورسٹی آف بلوچستان سب کیمپس کا دورہ کیا اور دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا جبکہ گرلز کالج میں طلباء و طالبات کو لیکچر بھی دیا اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیے کہ مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور ہسپتال میں بہترین سہولیات کی فراہمی کا عزم دہرایا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے کمشنر آفس میں سیاسی و قبائلی معتبرین سے بھی ملاقات کیا اور ان کے مسائل سنے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے خاران کے دورے کے دوران کہا کہ ضلع خاران سمیت پورے بلوچستان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ خاران میں صحت اور تعلیم کے شعبے کے مسائل کو جلد از جلد حل کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 8

Bullet No. 2

بلوچستان ہائیکورٹ: اسسٹنٹ ایگزیکٹو افسران کو ضم کرنے کی نوٹیفکیشن پر حکومت بلوچستان کو نوٹس

اے ای اوز کو بی ایس ایس اور پی سی ایس گروپ میں ضم کرنا غیر آئینی اور سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے، درخواست گزار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل بینچ نے صوبائی حکومت کی جانب سے اے ای اوز کو بی ایس ایس اور پی سی ایس گروپ میں ضم کرنے کے نوٹیفکیشن پر حکومت بلوچستان اور ایڈووکیٹ جنرل کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کرلیا ہے، عدالت نے یہ نوٹسز شجاعت علی کھوسہ اور محمد وقار کاکڑ و دیگر کی جانب سے دائر آئینی درخواستوں کی ابتدائی سماعت پر جاری کئے۔ آئینی درخواستوں میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو افسران کو سیکریٹریٹ اور فیلڈ کی پوسٹوں میں ضم کرنے کا نوٹیفکیشن غیر آئینی، غیر قانونی اور سپریم کورٹ کے حکم کے منافی ہے۔ آئینی پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ اسسٹنٹ ایگزیکٹیو افسران تین اپریل 2008 کو عبوری حکومت کے ایک حکم نامے کے تحت بلوچستان سول سروس اور بلوچستان سیکریٹریٹ سروس میں ضم ہوئے تھے۔ جس پر سپریم کورٹ 15 نومبر 2016 کو توہین عدالت کی کیس کی سماعت حکومت بلوچستان کو حکم دیا تھا کہ اسسٹنٹ ایگزیکٹو افسران کو اپنے محکموں میں واپس بھیجا جائے۔ جس پر حکومت بلوچستان نے 15 دسمبر 2016 کو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے اے ای اوز کو اپنے محکموں میں واپس بھیجا تھا۔ اس نوٹیفکیشن کو اے ای اوز نے بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا جس کو عدالت عالیہ بلوچستان نے خارج کردیا تھا جس کے خلاف پھر اسسٹنٹ ایگزیکٹیو افسران نے سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کی تھی۔ جس کو سپریم کورٹ نے 25 ستمبر 2017 کو خارج کردی بعد ازاں اسسٹنٹ ایگزیکٹیو افسران نے ایک اور نظر ثانی کی درخواست سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی جس میں استدعا کی تھی کہ ہمیں ایڈجسٹ کیا جائے جس پر سپریم کورٹ نے حکومت بلوچستان کو احکامات جاری کئے تھے ان کو متعلقہ قوانین اور رولز کو مدنظر رکھتے ہوئے ایڈجسٹ کیا جائے۔ مگر حکومت بلوچستان نے یکم اکتوبر 2022 کو سپریم کورٹ احکامات کے برعکس ایک غیر آئینی نوٹیفکیشن کے ذریعے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو افسران (اے ای اوز) کو بلوچستان سول سروس اور بلوچستان سیکریٹریٹ سروس میں ضم کردیا۔ حکومت بلوچستان کا یہ نوٹیفکیشن غیر آئینی، غیر قانونی اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کی خلاف ورزی ہے لہذا حکومت بلوچستان کے یکم نومبر 2022 کے نوٹیفکیشن کو غیر آئینی قرار دے کر اس کو واپس لینے کے احکامات جاری کئے جائیں اور سپریم کورٹ کے فیصلے پر اصل روح پر عمل درآمد کرایا جائے۔ جس پر عدالت نے حکومت بلوچستان اور ایڈووکیٹ جنرل کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کرلیا اور سماعت ملتوی کردی۔ درخواست گزاروں کی جانب سے سینئر قانون دان غلام مصطفیٰ بزدار ایڈووکیٹ اور شعیب شاہین ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔

سیلاب زدہ علاقوں سے پانی کی نکاسی کا عمل جاری ہے، آئی ایس پی آر

ریلیف کیمپس میں متاثرین کو کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا گیا

کوئٹہ (آئی ایس پی آر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور مجل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 13607 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے اسکے علاوہ سبی کے سول ہسپتال میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول ژوب، قلعہ سیف اللہ، بولان، سبی، قلات، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 1235 راشن کے پیکٹس 38541 پانی کی بوتلیں، 862 کلوگرام اشیاء خورد و نوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہے جبکہ 7991 کلوگرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل، ٹینٹ، مچھر دانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امدادی سامان سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس فعال ہیں۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جا رہا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 22 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 3615 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں سیلاب کی وجہ سے معطل ہونے والا ٹرین آپریشن بھی جزوی طور پر بحال کردیا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے پانی کی نکاسی کا عمل بھی جاری ہے۔ صحبت پور کے بیشتر نشیبی علاقوں سے پانی کا اخراج کرلیا گیا ہے۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور مصیبت میں پھنسے ہوئے غم زدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

ترکی سے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان کی 3 ٹرینیں کوئٹہ پہنچ گئیں

مال بردار ٹرینوں میں 95 ویگنز شامل، متعلقہ سامان سیلاب متاثرین کو انکی ضروریات کے مطابق مہیا کیا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترکی کی جانب سے پاکستان کے سیلاب متاثرین کے لئے سامان لے کر آنے والی 95 مال بردار ویگنز پر مشتمل 3 ٹرینیں کوئٹہ پہنچ گئیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل امدادی سامان لیکر آنے والے 6 مال بردار ٹرینیں ایران زاہدان کے راستے دالبندین ریلوے اسٹیشن پر متعلقہ حکام کے حوالے کی گئی تھی۔ یاد رہے کہ کوئٹہ زاہدان ریلوے ٹریک شدید طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث 27 جولائی کو متاثر ہونے کی وجہ سے ٹرینوں کی آمد و رفت کے لئے بند کیا گیا تھا جو 29 ستمبر کو ریلوے کی ٹیموں کی جانب سے ٹریک بحال کرکے ٹرینوں کی آمد و رفت رواں دواں کردیا گیا تھا یہ تمام اقدامات وفاقی وزیر ریلوے و ہوابازی خواجہ سعد رفیق اور چیئرمین پاکستان ریلوے ظفر زمان رانجھا کی خصوصی ہدایت پر ڈی ایس ریلوے کوئٹہ ڈویژن فرید احمد اور ریلوے آفیسران سمیت دیگر سٹاف نے دن رات محنت کرکے کوئٹہ زاہدان ریلوے ٹریک کو بحال کیا جس کی وجہ سے ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کے باعث متاثرین کی امداد کے لئے ترکی سے کھانے پینے کا سامان اور دیگر ضروریات کے استعمال کی چیزیں بلوچستان کا پاکستان سے زمینی رابطہ منقطع ہونے کی وجہ سے ہمسایہ ملک ایران اور زاہدان کے راستے 6 امدادی ٹرینیں سامان لیکر دالبندین ریلوے اسٹیشن پر پہنچی جہاں سے مذکورہ امدادی سامان متعلقہ حکام اور اداروں کے حوالے کیا گیا، دالبندین سے کوئٹہ ریلوے ٹریک کی بحالی کے بعد مزید 3 ٹرینیں امدادی سامان لیکر کوئٹہ پہنچی ہیں اب تک مجموعی طور پر ترکی سے امدادی سامان لیکر آنے والی 247 مال بردار ویگنز پر مشتمل امدادی ٹرینیں پہنچی ہیں جن میں گزشتہ روز پہنچنے والی تین مال بردار ٹرینوں میں 95 ویگنز شامل تھیں۔ یہ سامان متعلقہ حکام کے حوالے کیا جائے گا جو سیلاب متاثرین کو ان کی ضروریات کے مطابق مہیا کیا جائے گا۔

لڑکیوں کی تعلیم کا فروغ وزیراعلیٰ بزنجو کی اولین ترجیح ہے، حکومتی ترجمان

خواندگی میں اضافے کیلئے اساتذہ کو اعتماد میں لے کر مسائل حل کررہے ہیں، فرح عظیم شاہ

کوئٹہ (اے پی پی) ترجمان بلوچستان حکومت فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بالخصوص لڑکیوں کی تعلیم کا فروغ میر عبدالقدوس بزنجو کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تربت اور کوئٹہ میں گرلز کیڈٹ کالجز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اساتذہ قوم کے محسن اور ہمارا افتخار ہیں ترجمان نے عالمی یوم اساتذہ پر اپنے پیغام میں کہا کہ بلوچستان حکومت شرح خواندگی میں اضافے کے لئے اساتذہ کو اعتماد میں لیکر ان کے جائز مسائل حل کررہی ہیں وزیراعلیٰ نے اساتذہ کے احتجاج اور ہڑتال کا نوٹس لیکر مذاکرات کے ذریعے اساتذہ کے تمام مسائل حل کردیے ہیں۔

غیر کیش شدہ چیک 22 اکتوبر تک کیش کرائے جاسکتے ہیں، محکمہ خزانہ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق محکمہ خزانہ مجاز حکام کی منظوری سے مالی سال 2021-22 میں اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان، ڈسٹرکٹ اکاونٹ آفس، پی ڈبلیو ڈی اور پراجیکٹس کی جانب سے جاری کردہ غیر کیش شدہ چیک جو 30 جون 2022 تک کیش نہیں ہوئے تھے ان کی معیاد میں 13 اکتوبر تا 22 اکتوبر تک توسیع کردی گئی ہے۔

جوڈیشل افسران کے تبادلے و تقرریاں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے ایک اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے سروس کے تقاضوں اور مفاد عامہ کے پیش نظر فوری طور پر و تا حکم ثانی جوڈیشل آفیسران کے تبادلے و تقرریاں کی ہیں اعلامیہ کے مطابق ایڈیشنل ایڈیشن جج II حب ظہور احمد اچکزئی کا تبادلہ کرکے انہیں پریذائیڈنگ آفیسر 1 لیبر کورٹ کوئٹہ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج I حب ریاض احمد کاسی کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مستونگ، سینئر سول جج سبی (نئی ترقی پانے والی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج) عاصمہ مشتاق کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج I حب تعینات کردیا گیا ہے اسی طرح سینئر سول جج نوشکی (نئے ترقی پانے والے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج) عبد القادر کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج II حب، سینئر سول جج گوادر (نئے ترقی پانے والے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج) سید غلام قادر شاہ بخاری کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لورالائی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لورالائی رحمت اللہ عمرانی کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج دالبندین۔ ایکٹنگ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج وکی (نئے ترقی پانے والے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج) محمد عمر کھوکھر کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج وکی جبکہ ایکٹنگ ایڈیشنل اینڈ سیشن جج زیارت (نئے ترقی پانے والے ایڈیشنل جج) جہانزیب خان کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج زیارت تعینات کردیا ہے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ سینئر سول جج سبی کی عدالت کا اضافی چارج جوڈیشل مجسٹریٹ I احمد شاہ کو تا حکم ثانی سونپ دیا گیا ہے۔ اسی طرح سینئر سول جج گوادر کی عدالت کا اضافی چارج جوڈیشل مجسٹریٹ I گوادر محمد مراد کو تا حکم ثانی دیدیا گیا ہے سینئر سول جج نوشکی کا اضافی چارج جوڈیشل مجسٹریٹ نوشکی عنایت اللہ بزنجو کے پاس تا حکم ثانی رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 OCT 2022 Page No. 6

اسپورٹس کمپلیکس کی اراضی پر قبضہ جلد ختم کیا جائے، کمشنر کوئٹہ

اراضی پر قائم پولٹری فارم پر برہمی کا اظہار، دس یوم کے اندر منتقل اور سرکاری اراضی خالی کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ کی زیر صدارت اسپورٹس کمپلیکس بروری روڈ کی تعمیر میں حائل رکاوٹوں کے خاتمے اور میڈیا ٹاؤن کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ عبدالقادر/عبدالخالق ہزارہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ نور محمد مندوخیل، صدر پریس کلب کوئٹہ عبدالخالق رند، سینئر صحافی رضا الرحمن کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ اسپورٹس کمپلیکس اور میڈیا ٹاؤن کے منصوبوں میں حائل رکاوٹوں کو جلد کر کے کام کی بروقت تکمیل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان اور بہترین ماحول میسر آسکے۔ اسپورٹس کمپلیکس اور میڈیا ٹاؤن کا منصوبہ اہمیت کا حامل ہے اور صوبائی حکومت جامع حکمت عملی کے تحت ان منصوبوں پر سنجیدگی سے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ لہٰذا عوامی نوعیت کے ان منصوبوں کے لیے مختص جگہ اور فنڈز کی فراہمی کو ممکن بنایا گیا ہے اس سلسلے میں لینڈ کی دستیابی اور منتقلی کا عمل جلد مکمل کیا جائے جبکہ اسپورٹس کمپلیکس کی اراضی پر قبضہ کو جلد ختم کیا جائے تاکہ منصوبوں میں پیش رفت ممکن ہو سکے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ محکمہ لائیو اسٹاک کی اراضیوں کی نشاندہی کے لیے محکمہ اور ریونیو عملہ فوری اقدامات اٹھاتے ہوئے ایک جامع رپورٹ مرتب کرے تاکہ معلوم ہو سکے کہ محکمے کی زمین کہاں ہیں اور ان کی الاٹمنٹ اور مختص کرنے کی نوعیت کیا ہے۔ انہوں نے اسپورٹس کمپلیکس بروری روڈ کی اراضی پر قائم پولٹری فارم پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو پولٹری فارم دس یوم کے اندر منتقل اور سرکاری اراضی کو خالی کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ اراضی حکومت بلوچستان کی ملکیت ہے اور موجودہ پی ایس ڈی پی میں اسپورٹس کمپلیکس کے لیے جگہ مختص ہے۔ لہٰذا اسپورٹس کمپلیکس میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں تاکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے وژن کے مطابق اسپورٹس کمپلیکس کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں میڈیا ٹاؤن کے حوالے سے بھی متعدد مسائل کی نشاندہی اور اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں مختلف تجاویز پیش کیے گئے۔

بلوچستان کی جیلوں میں اصلاحات کا عمل جاری ہے، آئی جی جیل خانہ جات

بلوچی و براہوئی زبان جیل مینوئل میں شامل نہ ہونے سے قیدی سزا میں رعایت سے محروم ہیں، ملک شجاع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان ملک شجاع الدین کاسی سے فورم فار ڈیگنیٹی انیشیٹیوز پاکستان کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر عظمیٰ یعقوب نے ملاقات کی اور بلوچستان کی جیلوں میں خواتین، بچوں اور کم عمر قیدیوں کو تعلیم و ہنر اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سمیت جیل اسٹاف کی تربیت سے متعلق تبادلہ خیال کیا، ملاقات میں اس بات پر اتفاق کا اظہار کیا گیا کہ کم عمر قیدیوں اور خواتین کے ہمراہ جیلوں میں موجود بچوں کو تعلیم کی سہولت اور خواتین کو ماہانہ بنیادوں پر ضروری نسوانی اشیاء کے لئے سرکاری سطح پر بجٹ کی منظوری تک عبوری بنیادوں پر نجی فلاحی ادارے یعقوب میموریل ٹرسٹ کی جانب سے معاونت فراہم کی جائے گی اور کم عمر قیدیوں اور خواتین کو مختلف شعبوں میں ہنر مندی کی تربیت کے لئے بھی لائحہ عمل تشکیل دیا جائے گا۔ اس موقع پر آئی جی جیل خانہ جات نے کہا کہ بلوچستان کی جیلوں کو اصلاح معاشرہ کا مثالی نمونہ بنانے کے لئے اصلاحات پر عمل درآمد جاری ہے، وفاقی اور صوبائی محتسب کی ہدایات اور مشاورت سے جیلوں میں قیدیوں کو دی جانے والی سہولیات میں بتدریج بہتری لائی جارہی ہے اور قدیم جیل مینوئل پر مرحلہ وار نظر ثانی کرتے ہوئے اپ ڈیٹ کیا جارہا ہے، جیل مینوئل میں تعلیمی استعداد کار میں اضافے کی شرط پر عائد شدہ سزا میں کمی اس قدیم تعلیمی مینوئل کے تحت دی جاتی ہے جو قیام پاکستان کے بعد نافذ کیا گیا تھا۔ اس تعلیمی مینوئل میں اردو، انگریزی، فارسی اور بنگالی زبانوں کا ذکر تو ہے تاہم اس میں بلوچی اور براہوئی موجود نہیں جس کی وجہ سے ان دونوں مقامی زبانوں میں تعلیمی استعداد کار بڑھانے والے قیدیوں کو سزا میں رعایت دینا ممکن نہیں، اس وقت بھی ایک خاتون قیدی نے براہوئی میں متعلقہ تعلیمی استعداد کا امتحان پاس کیا ہوا ہے تاہم جیل مینوئل میں براہوئی کا ذکر نہ ہونے کی وجہ سے یہ خاتون سزا میں رعایت سے محروم ہے، اس ضمن میں خاتون نے قانونی فورم پر رجوع کیا ہے اور محکمہ جیل خانہ جات نے سمری تیار کر کے محکمہ داخلہ بلوچستان کو منظوری کے لئے بھیج دی ہے۔ آئی جی جیل خانہ جات نے کم عمر قیدیوں خواتین اور بچوں کے لئے تعلیم اور ضروری اشیاء کی فراہمی کے لئے فلاحی ادارے یعقوب میموریل ٹرسٹ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ماہانہ بنیادوں پر خواتین کی ضروری اشیاء کی فراہمی کے لئے ایک مخصوص بجٹ مختص کرنے کے لئے محکمہ جیل خانہ جات کی جانب سے حکام کو مراسلہ ارسال کر کے مناسب فنڈز کے اجراء کی درخواست کی جائیگی۔

MASHRIQ QUETTA

قدرتی گیس کی پیداوار میں کمی، بلوچستان کو 11 فیصد کٹوتی

رواں مالی سال 27 فیصد زائد تیل امپورٹ کیا گیا، اوگرا کی سالانہ رپورٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی نے کہا ہے رواں مالی سال 27 فیصد زائد تیل امپورٹ کیا گیا، قدرتی گیس کی پیداوار میں...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 9 پر

6 فیصد کمی ہوئی، اوگرا کی سالانہ رپورٹ کے مطابق مالی سال 22-2021 کے دوران 27.82 فیصد زائد تیل درآمد کیا گیا، قدرتی گیس کی پیداوار میں 6 فیصد کمی ہوئی، قدرتی گیس کی پیداوار کم ہو کر 2 ہزار 6 ایم ایم سی ایف ڈی رہ گئی، اوگرا کے مطابق مقامی ریفائنریز کی پیداوار میں 14.48 فیصد اضافہ ہوا، ریفائنریز میں تیل کی پیداوار 9.3 سے بڑھ کر 10.66 ملین ٹن رہی

نائب تحصیلدار میختر لورالائی کو پانچ سو روپے رشوت لینا مہنگی پڑ گئی

کمشنر کا سخت ایکشن، فوری نوٹس لیتے ہوئے نائب تحصیلدار کا تبادلہ کر دیا

لورالائی (این این آئی) نائب تحصیلدار میختر لورالائی کو پانچ سو روپے رشوت لینا مہنگا پڑ گیا کمشنر لورالائی ڈویژن شاہد اللہ خان سخت ایکشن اور فوری نوٹس لیتے ہوئے نائب تحصیلدار میختر لورالائی کو ٹرانسفر کر دیا، نائب تحصیلدار میختر اللہ نواز کی فرد...... بقیہ نمبر 21 صفحہ 10 پر

پر پانچ سو روپے رشوت لینے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد ویڈیو کمشنر لورالائی ڈویژن ان ایکشن ہو گئے۔ نائب تحصیلدار کو ٹرانسفر کر کے ان کی جگہ نائب تحصیلدار میختر تعینات کرنے کے آرڈر جاری کر دیئے۔

سیلاب کے بعد بلوچستان میں زرعی اجناس کی قلت کا خدشہ

بارشوں نے سیب، انگور کے باغات اور سبزیوں کو شدید نقصان پہنچایا

حکومت نقصانات کے ازالے کیلئے امدادی رقوم بڑھانے پر غور کرے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے لاکھوں خاندانوں کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے اور زراعت پہلے سے زبوں حالی کا شکار ہے اب سیلاب نے مزید تباہی مچادی بہت بڑے پیمانے پر عوام کا بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے صوبہ میں گندم، سبزی، پھل اور دیگر اجناس کی مستقبل میں شدید قلت کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ زراعت کو دیگر نقصانات کے...... بقیہ نمبر 3 صفحہ 10 پر

علاوہ زرعی ٹیوب ویلوں کی بڑی تعداد میں زیر آب آ گیا اور خصوصاً سیب، انگور، خربوزہ اور سبزیات کو عین سیزن کے وقت تھا لیکن بارشوں نے ان چیزوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ ان میں سب سے قابل ذکر سیب کے باغات جہاں طوفانی بارشوں کے زہریلی قطروں نے درختوں اور باغات میں ہی سیب کو شدید نقصان پہنچایا اور سیب کو اندرونی طور پر کمزور کیا اس کے علاوہ پیکنگ کے دوران بارشوں سے شاید بھی گیلی ہو چکی تھی اس لئے سیب کولڈ اسٹوریز میں بھی نقصان پہنچا ہے جبکہ ملک کے دیگر مارکیٹوں تک اول تو راستے بند ہونے کی وجہ سے رسائی نہ ہو سکی دوسری طرف بارشوں نے سیب کی حالت ایسی کر دی تھی کہ وہاں تک نہیں پہنچ سکتے تھے اور جو مال پہنچے وہ بھی اکثر خراب ہو چکے تھے۔ لہٰذا وفاقی و صوبائی حکومتوں نے بلوچستان کے زمینداروں کے لئے سیب انگور، خربوزے اور سبزیات کے نقصانات کے ازالے کے لئے امدادی رقوم بڑھانے کے زمیندار ایکشن کمیٹی، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، مارکیٹ کمیٹیوں اور زمینداروں کے پر زور مطالبے پر سنجیدہ غور شروع کر دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 9

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 7

بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ پڑے 4 افراد جاں بحق

ریلیف اور بحالی کیلئے حکومتی امدادی کارروائیاں جاری

نصیر آباد، جعفر آباد، صحبت پور، جھل مگسی، سبی، کچھی میں ملیریا کے 2434، سانس 1205، جلدی امراض 723، اسہال 534، ہیضہ 470، ٹائیفائیڈ کے 178 سمیت مزید 6877 کیسز رپورٹ

دو ماہ سے جاری وباء سے اب تک 10 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے، آواران میں کیسز زیادہ ہیں ٹیمیں دشوار گزار راستوں سے ہوتے ہوئے پیدل سفر کر کے متاثرہ علاقوں میں پہنچی ہیں، محکمہ صحت

نصیر آباد کے مختلف گوٹھوں میں کھلے آسمان تلے بے یارو مددگار بیٹھے سینکڑوں متاثرین امداد نہ ملنے کیخلاف سراپا احتجاج، وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری سے نوٹس لینے کا مطالبہ

ژوب، قلعہ سیف اللہ، بولان، سبی، قلات، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں تیار کھانے، پینے کا پانی، کمبل، ٹینٹ، مچھر دانی، ادویات، آٹا، چاول، چائے کی پتی اور خوردنی اشیاء تقسیم

متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے فوج اور ایف سی کی جانب سے ہسپتالوں میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے

پی ڈی ایم اے کی جانب سے 22 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد، 3615 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا، بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں

کوئٹہ، نصیر آباد، اوستہ محمد، صحبت پور، (نامہ نگاران، نیوز ایجنسیاں) بلوچستان میں وبائی امراض پھیلنے سے مختلف بیماروں کے مزید 6877 کیسز رپورٹ۔ محکمہ صحت۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 3 صفحہ نمبر 9 پر

کوئٹہ (آن لائن) سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی سول انتظامیہ کے ہمراہ امدادی کارروائیاں جاری سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 2 صفحہ نمبر 9 پر

بلوچستان کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں نصیر آباد، جعفر آباد، صحبت پور، جھل مگسی، سبی، کچھی میں ملیریا کے 2434، سانس کے امراض کے 1205، جلد کے امراض کے 723، اسہال کے 534، ہیضہ کے 470، ٹائیفائیڈ کے 178، آنکھوں کے انفیکشن کے 174، یرقان کے 9 جبکہ بلڈ پریشر، شوگر سمیت دیگر امراض کے 1150 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ صحت کی جانب سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں 18 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں 6877 افراد کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے کے دوران مختلف امراض کے 54 ہزار 3 سو 48 کیسز رپورٹ ہوئے۔ دریں اثنا آواران کے مختلف علاقوں میں کالرا اور گیسٹرو کی مرض گزشتہ دو ماہ سے شدت کے ساتھ وبائی شکل اختیار کر لی ہیں محکمہ صحت کی طرف سے کئی بار ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں روانہ کیا گیا لیکن مرض پر قابو پایا نہیں جا سکا گزشتہ روز آواران کے علاقہ بندو گزرو دشت بوہر ماس میں مرض سے خاتون بچوں سمیت چار افراد زبیدہ ولد محمد، بچی خیدی ولد محمد اسلم، محمد عالم ولد جمہ خان، سکندر ولد عبدالروف جاں بحق ہو گئے ہیں، علاقہ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق کالرا اور گیسٹرو سے کئی افراد متاثر ہے جنہیں لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت مریضوں کو خضدار اور دوسرے منتقل کر دیا۔ ڈی ایچ او خضدار ڈاکٹر بشیر احمد منگل کے مطابق آواران میں کیسز زیادہ ہیں ٹیمیں دشوار گزار راستوں سے ہوتے ہوئے پیدل سفر کر کے متاثرہ علاقوں میں پہنچی ہیں۔ یاد رہے دو ماہ سے جاری وباء سے اب تک 10 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے ہیں جبکہ آواران کے کئی علاقوں میں کالرا اور گیسٹرو کے کیسز موجود ہے۔ دوسری جانب نصیر آباد کے علاقے بیدار بیرون کے گوٹھ یار محمد بازا بلوچ، گوٹھ شاہ محمد، گوٹھ صاحب خان اور گوٹھ خان محمد بلوچ میں حالیہ سیلابی ریلوں نے تباہی مچا دی سینکڑوں رہائشی مکانات تیار فصلیں مال مویشی و دیگر قیمتی سامان سیلاب کی نذر ہو گئے سیلاب سے متاثرہ افراد کھلے آسمان تلے بے یارو مددگار زندگی گزارنے پر مجبور ہیں دو ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود مذکورہ گوٹھوں میں متاثرین کی ریلیف اور بحالی کے حوالے سے کسی نے بھی مدد تک نہیں کی سینکڑوں متاثرین نے احتجاج کرتے ہوئے بتایا کہ بیدار بیرون میں آنیوالے سیلابی ریلوں نے ہمارے گوٹھوں کو ملیا میٹ کر دیا ہے جس کے باعث سینکڑوں گھر صفحہ ہستی سے مٹ گئے اور کئی کلومیٹر روڈ تباہ ہو گئی اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے ہماری زندگی کی جمع پونجی، فصلات مال مویشی رہائشی مکانات، گھریلو سامان سیلاب کی نذر ہو گئے ہیں اور ہم دو ماہ سے کھلے آسمان تلے بے یارو مددگار بیٹھے ہوئے ہیں، سیلابی گندے اور بدبودار پانی کی وجہ ملیریا اور ٹائیفائیڈ جلد کی بیماریاں پھوٹ پڑی ہیں اور یہی پانی ہم پینے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تاحال کوئی داد رسی نہیں کی گئی یہاں تک کے سروے کا عمل بھی شروع نہیں ہوا ہے اور نہ ہی ہمیں ٹینٹس راشن و پینے کا صاف پانی تک فراہم کیا گیا ہے ہم بھوک و افلاس کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ سردی کی آمد ہے ہمیں ٹینٹس کی اشد ضرورت ہے ضلعی انتظامیہ فلاحی اداروں سمیت دیگر ادارے ضلع بھر کے دیگر علاقوں میں ریلیف و بحالی کا کام کر رہے ہیں لیکن ہمیں نظر انداز کیا جا رہا ہے جو کہ ہمارے ساتھ سراسر زیادتی و ناانصافی کے مترادف ہے۔

متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 22 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 3615 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ سیلاب کی وجہ سے معطل ہونے والا ٹرین آپریشن بھی جزوی طور پر بحال کر دیا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے پانی کی نکاسی کا عمل بھی جاری ہے۔ صحبت پور کے بیشتر نشیبی علاقوں سے پانی کا اخراج کر لیا گیا ہے۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور مصیبت میں پھنسے ہوئے غم زدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 13607 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے اسکے علاوہ سبی کے سول ہسپتال میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول ژوب، قلعہ سیف اللہ، بولان، سبی، قلات، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 1235 راشن کے پیکٹس 38541 پانی کی بوتلیں، 862 کلوگرام اشیا خورد و نوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہے جبکہ 7991 کلوگرام دیگر اشیا جن میں گرم کپڑے، کمبل، ٹینٹ، مچھر دانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیا مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس فعال ہے۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جا رہا ہیں تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو

MASHRIQ QUETTA

جرائم پیشہ عناصر و سہولت کاروں کیخلاف آپریشن کیا جائے آئی جی پولیس

منشیات کی نقل و حمل روکنے کیلئے اقدامات، اسلحہ کی نمائش کرنیوالوں کیخلاف کارروائی کی جائے

خاران (خ ن) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ ایک روزہ دورے پر رخشاں ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر خاران پہنچ گئے جہاں پر ڈی آئی جی رخشاں رینج نذیر احمد کرد اور دیگر اعلیٰ پولیس افسران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ بی سی چوہدری سلمان بھی ان کے ہمراہ تھے۔ آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے امن وامان کی مجموعی صورتحال (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کے بینک اکاؤنٹس کی تفصیلات مانگ لیں۔ ذرائع کے مطابق وہ ان کا جائزہ لے کر توشہ خانہ مقدمے کا فیصلہ سنائے گا۔ اس نے کئی روزہ سماعت کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 8

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا گوادر منصوبوں کا خود مشاہدہ کرنے کا اعلان

گوادر ایسٹ بے ایکسپریس وے کیلئے آنیوالی امداد بروقت استعمال نہ ہونے پر چیئرمین پی اے سی کا اظہار ناراضگی

پی اے سی کا کام بہت زیادہ ہے اس کیلئے مزید چار ذیلی کمیٹیاں بنارہے ہیں' کے پی ٹی کی اراضی ہاؤسنگ سوسائٹیز کے حوالے کرنے سے 108 ارب کا نقصان ہو

اسلام آباد (آن لائن) پارلیمانی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) میں انکشاف ہوا ہے کہ پورٹ ٹرسٹ نے ڈی ایچ اے کو 18 پیسے فی مربع میٹر سالانہ پر زمین کرائے پر الاٹ کی، کراچی پورٹ ٹرسٹ کے مختلف ہاؤسنگ سوسائٹیز کو زمین الاٹ کرنے سے ادارے 8 ارب روپے سالانہ کا نقصان ہوا، مجموعی طور پر 16 سال میں ادارے کو 104 ارب روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے کے پی ٹی کی اراضی بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر

انتہائی سستے داموں لیز پر دینے کا معاملہ نیب کے سپرد کرتے ہوئے ایک ماہ میں رپورٹ مانگ لی ہے پارلیمانی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین نور عالم خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین کمیٹی نور عالم خان کا کہنا تھا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے پاس کافی زیادہ ہے اس لیے چار ذیلی کمیٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دو کمیٹیوں کی سربراہی ممبران قومی اسمبلی اور دو کی سینیٹرز کریں گے۔ ممبران قومی اسمبلی برجیس طاہر اور وجیہہ قمر اور سینیٹرز سلیم مانڈوی والا اور مشاہد حسین سید کی سربراہی میں ذیلی کمیٹیاں قائم کی جائیں گی۔ چیئرمین پی اے سی کا کہنا تھا کہ گوادر میں امن و امان کا کوئی مسئلہ نہیں۔ گوادر ایسٹ بے ایکسپریس وے کے 1.5 ارب روپے کیوں بروقت استعمال نہیں ہوئے۔ رکن کمیٹی مشاہد حسین سید کا کہنا تھا کہ یہ گرانٹ کی رقم ہے اسکو مکمل استعمال کیا جانا چاہیے تھا۔

AZADI QUETTA

خضدار سولر سسٹم اسٹریٹ لائٹس منصوبے کا آغاز

شہرت یافتہ پرائیویٹ کمپنی کی خدمات حاصل کرلی گئی ہیں، خضدار بازار میں انرجی سیونگ لائٹس کی تنصیب کا عمل مرحلہ وار طریقے سے مکمل کردیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں تین کروڑ روپے کی لاگت سے شمسی توانائی سے لیس لائٹس لگائی جائیں گی

خضدار بازار سمیت دیگر مقامات پر اسٹریٹ لائٹس لگائی جارہی ہیں ایک اسٹریٹ لائٹ کو 75 فٹ کا فاصلہ دیا گیا ہے جس کی ہائیٹ 25 فٹ ہے کمپنی کی جانب سے سروے کے بعد سورج کی تپش دھوپ کا رخ دیکھ کر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا عمل شروع کردیا گیا ہے

خضدار (این این آئی) توانائی کی بچت اور شہر کو روشنیوں سے ہمکنار کرنے کے لئے خضدار میں سولر سسٹم اسٹریٹ لائٹس منصوبے کا آغاز کردیا گیا۔ رکن بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کے فنڈ اور ان کی کوششوں کے باعث خضدار بازار کو سولر سسٹم اسٹریٹ لائٹس سے آراستہ کرنے کا سلسلہ جاری ہے اس سلسلے میں ایک شہرت یافتہ پرائیویٹ کمپنی کی خدمات حاصل کرلی گئی ہیں۔ خضدار بازار میں انرجی سیونگ لائٹس کی تنصیب کا عمل مرحلہ وار طریقے سے مکمل کردیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں تین کروڑ روپے کی لاگت سے شمسی توانائی سے لیس لائٹس لگائے جائیں گے اور اس کے بعد اس کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہیگا۔ خضدار بازار میں کراچی روڈ مشکے روڈ ہسپتال روڈ بلدیہ روڈ ڈنل روڈ اللہ والی چوک گزگی چوک جیلانی چوک آزادی چوک سمیت ہے۔ چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن خضدار وڈیرہ محمد صالح جاموٹ کے مطابق شہر میں سولر سسٹم اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب سے نہ صرف بجلی کی بچت ہوگی بلکہ اس سے پوری رات شہر کی روشنی برقرار رہے گی اس سے شہر کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا اور لوڈ شیڈنگ کے باعث رات کے اوقات میں روشنی کا سما ہوگا وڈیرہ محمد صالح جاموٹ کا کہنا تھا کہ اس فائدہ سب سے زیادہ ٹاؤن عملہ اور خضدار کے تاجروں ہوگا۔ بازار میں لوڈ شیڈنگ یا ٹرانسفارمر خراب ہونے کی صورت میں میونسپل کارپوریشن کے عملے کو صفائی کرنے میں دقت کا سامنا تھا تاہم اب انرجی سیونگ سسٹم لائٹس سے یہ مسئلہ بھی حل ہوگیا ہے۔ جے یو آئی کے رکن بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کا کہنا تھا کہ خضدار کے شہری تاجر برادری کی خواہش پر خضدار میں سولر سسٹم اسٹریٹ لائٹس کے لئے خصوصی فنڈ کا اجراء کیا گیا انرجی سیونگ لائٹس کے تنصیب کا فائدہ یہ ہوگا کہ خضدار بازار میں اب اندھیر نگری نہیں ہوگی بلکہ اب بازار کے ہر سمت روشنی ہوگی اور پوری رات توانائی ضائع کیئے بغیر شہر کو روشنی ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں خضدار میں اسٹریٹ لائٹس کے لئے تین کروڑ روپے رکھے گئے ہیں اور انشاء اللہ مستقبل میں اسٹریٹ لائٹس کی تعداد میں اضافہ کرکے اسے بازار کے قرب جوار کے سڑکوں اور آمد و رفت کے مقامات تک بڑھایا جائیگا جس کمپنی کو سولر سسٹم اسٹریٹ لائٹس لگانے کے لئے ہائر کردیا گیا ہے وہ چھ سال تک ان لائٹس کی مرمت اور ان کو بحال رکھنے کے پابند ہوگا۔

دیگر مقامات پر اسٹریٹ لائٹس لگائے جارہے ہیں ایک اسٹریٹ لائٹ کو 75 فٹ کا فاصلہ دیا گیا ہے جس کی ہائیٹ 25 فٹ ہے کمپنی کی جانب سے سروے کے بعد سورج کی تپش دھوپ کا رخ دیکھ کر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا عمل شروع کردیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated:

Page No. 9

طلباء اور سیاسی کارکنوں کو لاپتہ کرنا بھی فاشزم ہے، نواب رئیسانی

عمران کی حقیقی آزادی اس وقت ہوگی جب قرضے ایک دن میں واپس کریں، سوشل میڈیا پر پیغامات

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) چیف آف ساراوان سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا ہے کہ تمام تہذیب سیاسی ایک دوسرے کو فاشسٹ پکارتے ہیں جنکی طاقت کے بل بوتے پر معاشرے یا قوم پر استبداد اور آمریت مسلط کرتا ہے یہاں سب سے نفرت انگیز جرم ریاستی اداروں کی طلباء اور سیاسی کارکنوں کو لاپتہ کرنا بھی فاشزم ہے نواب رئیسانی نے اپنے سوشل میڈیا پیغامات میں کہا کہ عمران کی حقیقی آزادی اُس وقت ہوگی جب آئی ایم ایف، ورلڈ بینک اور دوسرے ممالک سے لیے ہوئے قرضے ایک دن میں واپس کریں دوسرے صورت میں یہ بہت بڑا ڈرامہ ہے۔

قلات شمشان گھاٹ واقعہ ناقابل معافی جرم ہے، میر کبیر محمد شہی

حکومت ملزمان کی گرفتاری یقینی بنائے ہندو برادری کے ساتھ کھڑے ہیں، بیان

قلات (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے قلات کے شمشان گھاٹ واقعہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندو برادری صدیوں سے بلوچستان میں آباد ہے بے حرمتی کا واقعہ ناقابل معافی جرم ہے حکومت خاموش تماشائی ہونے کی بجائے ملزمان کی گرفتاری کیلئے اقدامات اٹھائے نیشنل پارٹی ہندو برادری کے ساتھ کھڑی ہے اور اس حوالے سے خاموش نہیں رہے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ہندو برادری کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں اسلامی، بلوچی اور قبائلی روایات میں اقلیتوں کو تحفظ حاصل ہے جن قوتوں نے یہ حرکت کی ہے اس کی بیخ کنی کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے ہم ہندو برادری کے ساتھ کھڑے اور ہر ممکن تعاون کریں گے۔

بلوچستان میں کرسی اور مفادات کا کھیل جاری ہے، جماعت اسلامی

حکومت اور اپوزیشن کو عوام و سیلاب متاثرین کی کوئی فکر نہیں، مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت میں شامل ہونے، پارٹیاں بدلنے اور کرسی و مفادات کا کھیل جاری ہے عوام اور متاثرین سیلاب کی پریشانیوں کی حکومت و اپوزیشن کو کوئی فکر نہیں وزراء اور ارکان اسمبلی کی کارکردگی بیانات تک محدود ہے جب تک نظام کی تبدیلی دیانت دار لوگ سامنے نہیں آئیں گے مسائل میں کمی کے بجائے اضافہ ہوگا انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے حکومت میں نہ ہونے کے باوجود عوام کی ہر مصیبت و پریشانی میں دیانت کے ساتھ بہترین خدمت کی عوام مفاد پرست سیاست اور نااہل حکمران ٹولوں کو مسترد کردیں۔ جماعت اسلامی آئین، آزاد عدلیہ کے تحفظ اور قانون کی حکمرانی کی جنگ لڑے گی اور جنگ جیتے گی۔

مہذب اور باشعور سماج کی تشکیل میں اساتذہ کا اہم کردار ہے، لشکری رئیسانی

بلوچستان کے اساتذہ بھی اپنے رتبے اور عظمت کی بلندی میں کردار ادا کریں، یوم اساتذہ پر پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پیس فورم کے سربراہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ اساتذہ کا مہذب تعلیم یافتہ اور سنجیدہ سماج کی تشکیل میں کردار اہم ہوتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی ترقی کا راز بھی اساتذہ ہی ہیں، یہ بات انہوں نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر ایک پیغام میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے اساتذہ بھی اپنے رتبے و عظمت کو بلند کرنے اور ایک مہذب سنجیدہ سماج کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کریں اور اس مقصد کے لئے اسکولوں میں تہذیب و علم کی بنیاد پر اپنا کردار ادا کریں جب بچے اسکولوں سے مہذب انسان بن کر نکلیں گے تب ہی پورا سماج ترقی یافتہ و خوشحال ہوگا اور اساتذہ بھی اپنا بلند مرتبہ و مقام حاصل کر پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مثبت سماج کی تشکیل اور رہنمائی تعلیمی اداروں سے ہوتی ہے اساتذہ کی اولین ذمہ داری ہے کہ ایک خوشحال اور مہذب سماج کی تشکیل کیلئے تعلیمی اداروں میں اپنا کردار ادا کریں اور جس کرپشن و افراتفری سے ہم گزر رہے ہیں ایسے میں آئندہ نسلوں کی ایسی رہنمائی کریں کہ کرپشن سے پاک سماج کی تشکیل ہو اور اساتذہ بھی اس سماج میں باعزت زندگی گزاریں۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا میں ہم ایک مہذب معاشرے کے طور پر جانے جائیں اس سماج کی تشکیل میں اساتذہ کا اہم کردار ہے۔ والدین بھی اساتذہ کے ساتھ تعاون کریں تاکہ ان کے بچے آئندہ آنے والے دنوں میں ایک مہذب معاشرے کا حصہ بنیں۔

جامعہ بلوچستان میں طلباء پر تشدد کے واقعہ کا نوٹس لیا جائے، پشتون ایس ایف

داخلے بند اور ٹیسٹ کے طریقہ کار میں تبدیلی طلباء کا مستقبل داؤ پر لگانے کے مترادف ہے، طاہر شاد

کوئٹہ (پ ر) پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی صدر طاہر شاد کاکڑ نے کہا ہے کہ یونیورسٹی آف بلوچستان میں انتظامیہ کی جانب سے انٹرمیڈیٹ کے نتائج آنے پر داخلے بند کرنے کا اعلان اور انٹری ٹیسٹ سے تین دن پہلے ٹیسٹ کے طریقہ کار میں تبدیلی کرپشن اور اقرباپروری کو فروغ دینے اور صوبے کے ہزاروں طلباء کے مستقبل کو داؤ پر لگانے کے مترادف ہے تاہم پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کسی کو طلباء کے مستقبل سے کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ فوری طور پر داخلوں کی تاریخ میں توسیع کر کے پرانے طرز پر ٹیسٹ کے انعقاد کے ساتھ سیٹوں میں اضافے کا اعلان کرے۔ حکومت وقت سے گزشتہ دنوں جامعہ کے احاطے میں طلباء پر تشدد کے واقعہ کی مکمل تحقیقات کر کے واقعہ میں ملوث کرداروں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان بار کونسل نے بین الصوبائی وکلاء نمائندگان کانفرنس طلب کرلی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل نے سبی، تربت، خضدار اور لورالائی سرکٹ بنچز کے ریگولر بنیادوں پر بحال نہ ہونے اور جوڈیشری میں میرٹ و شفافیت کو نظرانداز کرنے کے خلاف بین الصوبائی وکلاء کانفرنس طلب کرلی ہے، بین الصوبائی وکلاء

بقیہ نمبر 17 صفحہ 10

نمائندگان کانفرنس 15 اکتوبر کو کوئٹہ میں منعقد ہوگا جس میں بلوچستان، پنجاب، خیبر پختونخوا، سندھ کے بار کونسلوں کے وائس چیئرمین، ایگزیکٹو کمیٹی، آزاد جموں کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت بلوچستان سے پاکستان بار کونسل اور جوڈیشل کمیشن آف پاکستان، ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن، سبی، تربت، خضدار اور لورالائی کے عہدیداران شرکت کریں گے، بیان میں کہا گیا ہے کہ اس بین الصوبائی وکلاء نمائندگان کانفرنس میں بلوچستان ہائی کورٹ کے سبی، تربت، خضدار اور لورالائی سرکٹ بنچز کی مستقل بنیادوں پر بحال نہ ہونا [illegible] جوڈیشری میں ججز کی تقرریوں میں میرٹ اور شفافیت کو نظرانداز کر کے اقرباپروری [illegible] جوڈیشل کونسل کی جانب سے [illegible] جوڈیشری میں احتساب [illegible] کے بیان میں کہا گیا ہے کہ جوڈیشری میں احتساب [illegible] اپنے اہل خانہ کے افراد کے نام پر جائیدادوں کی تفصیل عوام کے سامنے لانا [illegible] آئین و قانون کی بالادستی کیلئے عدلیہ کی گرتی ہوئی ساکھ کی بحالی کیلئے [illegible] بلوچستان کے وکلاء نے ہمیشہ صف اول کا کردار ادا کیا ہے عدلیہ کی وقار، قانون و آئین کی بالادستی کیلئے جدوجہد کی ہے وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، بین الصوبائی وکلاء نمائندگان کانفرنس میں درپیش تمام اہم امور سے متعلق تفصیلی لائحہ عمل طے کر کے وکلاء برادری ایک منظم جدوجہد شروع کریگی۔

MASHRIQ QUETTA

اسرار زہری مالک بلوچ ملاقات، بلوچوں کے اتحاد پر غور

اختلافات بھلا کر قوم و وطن پرستوں کو ایک میز پر بٹھانے کیلئے جدوجہد کا اعادہ

بلوچ قوم بقاء کے مسئلے سے دوچار، یکجہتی کے سوا کوئی چارہ نہیں، سربراہ بی این پی (عوامی)

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی صدر میر اسرار اللہ خان زہری کی نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

(باقی صفحہ 5 نمبر 15)

سے کراچی میں ملاقات، بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے بلوچ یکجہتی کے لئے کوششیں عوام کے امنگوں کے مطابق اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر قوم پرستوں اور وطن دوستوں کو ایک میز پر بٹھانے کی جدوجہد کا اعادہ کیا۔ میر اسرار اللہ زہری نے کہا ہے کہ بلوچ یکجہتی اتحاد کیلئے تمام سیاسی پارٹیوں سے رابطے میں ہوں عوام کی امنگوں کے مطابق اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر قوم پرستوں کو ایک میز پر بیٹھنے کی کوشش ہونی چاہیے، بلوچ قوم اس وقت بقاء کے مسئلے سے دوچار ہے، اگر ہم نے آج اتحاد کا مظاہرہ نہیں کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی، انہوں نے کہا کہ بلوچ یکجہتی کے لئے کوششیں عوام کی امنگوں کے مطابق ہیں اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر قوم پرستوں اور وطن دوستوں کو ایک میز پر بٹھانے کی کوشش ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم اس وقت بقا کے مسئلے سے دوچار ہے قومی یکجہتی کے علاوہ بلوچ قوم کے پاس کوئی چارہ نہیں، سیاست ہوتی رہے گی اگر ہم نے آج اتحاد کا مظاہرہ نہیں کیا تو آنے والی نسلیں معاف نہیں کریں گی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچ یکجہتی کے لیے میر اسرار زہری کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچ یکجہتی کے لیے ہر کسی کے ساتھ بیٹھنے کیلئے تیار ہے میر اسرار زہری نے مثبت جواب پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 06 OCT 2022 Page No. 10

شہدائے کی جدوجہد کا پس منظر انکے مشن اور قومی تحریک کو تقویت فراہم کرتا ہے، بی این پی

مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، عوام ترقی و خوشحالی، روزگار، تعلیم کیلئے کسی بھی قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرینگے، غلام نبی مری

شہدائے 10 اکتوبر عالمو چوک نے جانوں کا نذرانہ دیکر بلوچستان کی قومی تحریک کے فروغ کیلئے اہم کردار ادا کیا، اختر حسین لانگو

خدمات پر خراج تحسین پیش کرنے کیلئے شہدائے کے ایام منانے کی بھرپور تیاری کی جائے، میر جمال لانگو موسیٰ بلوچ و دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے حلقہ پی بی 26 و نزدیک علاقوں کے عہدیداروں کا ایک مشترکہ اجلاس شہدائے 10 اکتوبر عالمو چوک کے جلسے کی تیاریوں کے سلسلے میں پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو کے رہائش گاہ منوجان روڈ پر ہ میں منعقد ہوا، اجلاس کی صدارت پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری نے کی، جبکہ مہمان خاص پارٹی کے مرکزی فنانس سیکر......... بقیہ نمبر 56 صفحہ 10 پر

ٹری و پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر حسین لانگو اعزازی مہمان مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ تھے، اجلاس کی کارروائی ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو نے چلائی، اجلاس میں ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، فنانس سیکرٹری میر محمد اکرم بنگلزئی، انسانی حقوق کے سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ، مرکزی سوشل میڈیا کے ممبر ادریس پرکانی سمیت حلقے کے عہدیداروں نے شرکت کی، اجلاس میں بی این پی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام 10 اکتوبر عالمو چوک کے شہداء کے برسی کے حوالے سے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور جلسے کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں مختلف تجاویز اور حکمت عملی ترتیب دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا شہدائے 10 اکتوبر عالمو چوک کے یاد میں تعزیتی جلسہ قلی اسماعیل زہری ویلفیئر جنرل سٹور چوک کے مقابل صدر تقات میدانی میں منعقد ہوگا، جلسے کو کامیاب بنانے کیلئے بروز جمعہ 7 اکتوبر شام 3 بجے کو مرکزی سیکرٹریٹ میں کوئٹہ کے تمام یونٹس سیکرٹریز، ڈپٹی سیکرٹریز، ضلعی کونسلران کا ایک مشترکہ اجلاس منعقد ہوگا۔

ثناء بلوچ کی رخشان یونیورسٹی کے قیام کے حوالے سے چیئرمین ایچ ای سی سے ملاقات

خاران (نمائندہ خصوصی) رکن بلوچستان اسمبلی ثناء بلوچ نے رخشان یونیورسٹی کے قیام کے حوالے سے اسلام آباد میں ہائیر ایجوکیشن کے چیئرمین سے ملاقات کی۔......... بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

اس موقع پر انہوں نے چیئرمین ایچ ای سی کو رخشان یونیورسٹی کے لئے تین سو ایکڑ زمین فراہم کرنے کے متعلق آگاہ کیا، جسے سراہتے ہوئے چیئرمین نے یونیورسٹی کے قیام کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی ملاقات میں بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران اور صوبے کے دیگر تعلیمی اداروں میں طلباء کو درپیش دیگر مسائل پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ دوران اثناء رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے چیئرمین ایچ ای سی کو مزید کہا کہ بلوچستان میں پہلے سے تعلیمی اداروں کی شدید کمی ہے، جہاں لوگ حصول علم کے لیے اسلام آباد اور ملک کے دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں پر جاتے ہیں وہاں پر بھی انہیں بلوچ ہونے کے ناطے سوتیلی ماں جیسی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ بہاولپور میں کئی دنوں سے ہمارے طلباء و طالبات اپنے جائز مطالبات تسلیم کروانے کے لیے بے سروسامانی کے حالت میں سراپا احتجاج ہیں ان کے مطالبات کو تسلیم کر کے انہیں حصول علم کے لیے بنیادی سہولیات فراہم کیا جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کا سب سے بڑی دلیل میں سے ایک یہ ہے کہ وہاں کے طلباء و طالبات اعلیٰ تعلیمی اداروں سے محروم حصول علم کے لیے دور دراز کا سفر یا دیگر صوبوں میں جانے کے لیے مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ناخواندگی، بھوک افلاس اور احساس محرومی کو دور کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہاں مزید تعلیمی ادارے بنایا جائے اور علم و شعور کی شمع روشن کرنے والے پہلے سے موجود اداروں کو فعال کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ رخشان یونیورسٹی جس کا باقاعدہ قرارداد بلوچستان اسمبلی میں پاس ہوا تھا اسے عملی جامعہ پہنانے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ سب کیمپس خاران میں مزید مضامین کی اجراء اور طلباء و اساتذہ کے لیے ہاسٹل کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے شدید بحران کا شکار ہے جس کی وجہ سے ہزاروں نوجوانوں کا مستقبل داؤ پر ہے۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر حق دو تحریک کا لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے مظاہرہ، لواحقین کی بھرپور شرکت

مظلوم بلوچستان پر 75 سالوں سے ظلم و جبر کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں، حق کیلئے آواز اٹھانے والوں کو ماورائے قانون لاپتہ کر کے عقوبت خانوں میں ڈالا جارہا ہے

ملک کو دولخت کرنیوالے کبھی مظلوم نہیں ہوسکتے، 27 اکتوبر کو ظلم کیخلاف گوادر میں غیر معینہ مدت کیلئے دھرنا دیا جائیگا، مولانا ہدایت الرحمن و دیگر کا خطاب

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر، ملک کو دولخت کرنے والے مظلوم کبھی نہیں ہوسکتے بلکہ یہاں کے ظالم جابر قوتیں ہیں۔ مظلوم بلوچستان پر 75 سالوں سے ظلم و جبر کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں۔ حق کے لیے آواز اٹھانے والے نوجوانوں کو ماورائے عدالت بقیہ نمبر 18 صفحہ 7 پر

قانون غائب کر کے انکو عقوبت خانوں میں ڈالا جارہا ہے۔ ہمارے بچوں نے آخر کیا جرم کیا اگر ان کا کوئی جرم ہے تو ریاست میں عدالتیں کس کام کی، انکو عدالتوں میں پیش کیا جائے جزا و سزا دینا ان کا کام ہے کسی ادارے کا نہیں۔ جب تک آخری نوجوان کو بازیاب نہیں کرایا جاتا ہمارا احتجاج جاری رہے گا۔ 27 اکتوبر کو ظلم کے خلاف گوادر میں غیر معینہ مدت کے لیے دھرنا دیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار حق دو تحریک کے زیر اہتمام گوادر پریس کلب کے سامنے لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر لاپتہ افراد کی سینکڑوں مرد و خواتین لواحقین نے اپنے بچوں کے ساتھ احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی۔ احتجاجی مظاہرے سے حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان، بزرگ سیاسی رہنما حسین واڈیلا، حق دو تحریک تربت کے راہنما یعقوب جوسکی سمیت احتجاجی مظاہرے میں شریک لاپتہ افراد کے لواحقین مریم، گل بہار، بختاور، اور شریف میاں داد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ بلوچستان کو سیکورٹی حصار میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جہاں اب تک ہزاروں بلوچ نوجوانوں کو ماورائے قانون عدالت اٹھا کر عقوبت خانوں میں ڈال دیا گیا ہے۔ سینکڑوں نوجوانوں کی مسخ شدہ لاشیں ویرانوں میں پھینک دی گئیں۔ اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے انہوں نے کہا کہ بے گناہ نوجوانوں کے لواحقین اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں اور وہ احتجاج پہ احتجاج کر رہی ہیں لیکن ملک کے ایوانوں میں بیٹھے گونگے بہرے اور اندھے نمائندوں، انصاف اور قانون کے رکھوالوں کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگتی۔ انہوں نے کہا کہ کسی ریاست میں جزا و سزا عدلیہ کا کام ہے کسی ادارے کا نہیں انہوں نے سوال کیا کہ کیا ملکی ایجنسیاں ملکی قوانین سے بری الذمہ ہیں؟ اور کیا ان پر قانون لاگو نہیں ہوتا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہاں پر قانون صرف مظلوم افراد کے لیے ہے ان کا اطلاق طاقت ور پر نہیں ہوتا۔ انھوں نے کہا کہ لاپتہ کئے گئے نوجوانوں کے لواحقین اپنے پیاروں کی بازیابی اور رہائی کے لیے آنکھیں بچھائے انتظار کر رہی ہیں کہ ان کی لخت جگر کب بازیاب ہوگا۔ بہت سے اس انتظار میں ابدی نیند سو گئے لیکن نہ سرکار اور نہ ہی عدلیہ کو اس کی فکر ہے انھوں نے کہا کہ ہماری عدلیہ بھی طاقت ور کے زیر تابع ہے جو ان کی ایما اور خوشنودی کے لیے فیصلے صادر کرتی ہے۔ غریب کو پوچھنے والا کوئی نہیں وہ انصاف کے لیے در در کی ٹھوکریں کھا رہی ہے عدلیہ کا دروازہ کھٹکھٹا رہی ہے لیکن بے سود۔ انھوں نے کہا کہ ہماری عدلیہ کو مریم بی بی، عمران، اور نواز سے فرصت نہیں۔ انھوں نے کہا کہ کب تک ہم اپنے بچوں کی لاشیں اٹھاتے رہیں گے اب بس بھی کرو۔ کہتے ہیں کہ بلوچ پہاڑوں پر گئی ہے اس کے اسباب تلاش کرتا ہوں گے کہ بلوچ پہاڑوں پر کیوں کر جانے پر مجبور ہوگئی۔ بلوچ کوئی دہشت گرد نہیں بلکہ سب سے بڑے دہشت گرد وہ قوتیں ہیں جنھوں نے بلوچوں کو ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ انھوں نے کہا کہ ملک کو دولخت کرنے والے بلوچ نہیں تھے لیکن بلوچوں کو ریاستی ادارے حق بات کہنے پر ماورائے عدالت قانون غائب کر رہی ہے جو ظلم کی انتہا ہے۔ انھوں نے گوادر میں انٹرنیشنل میڈیا کے نمائندوں کو صحافتی فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنے پر متعلقہ اداروں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں صحافت آزاد ہے اگر کوئی صحافی اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں صحافت کر سکتی ہے تو یہاں پر کیوں نہیں انھوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اور ایجنسیاں تمام لاپتہ افراد کی فوری بازیابی ممکن بنائیں ہم آخری لاپتہ افراد کی بازیابی تک جدوجہد جاری کرتے رہیں گے۔ انھوں نے کہا کہ حق دو تحریک کے زیر اہتمام 27 اکتوبر کو وائی چوک پر غیر معینہ مدت تک کے لیے دھرنا دیا جائے گا۔ اس موقع پر تربت، پیشکان، سربندر اور گوادر سے سینکڑوں مرد و خواتین افراد نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 4

وڈھ آڑنجی میں خسرہ کے باعث خاتون بچے سمیت 4افراد جاں بحق

متعدد افراد متاثر، کئی گھنٹے پیدل جانے کا سفر ہے محکمہ صحت کی ٹیم روانہ کردی گئی

خضدار (نامہ نگار) تحصیل وڈھ کے علاقوں آڑنجی بوہر ماس ک ڈھیڈ اروادر تلار ماس میں خسرہ کے باعث زبیدہ زوجہ محمد اسلم، سکندر ولد عبدالرؤف، محمد عالم ولد جمعہ خان اور کمسن خمیسہ ولد محمد اسلم زندگی کی بازی ہار گئے جبکہ متعدد افراد کے متاثر ہونے کی بھی اطلاعات ہیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں ضلعی منتظم صحت خضدار ڈاکٹر بشیر احمد بنگلزئی کے مطابق متاثرہ علاقے پہاڑی اور دور دراز واقع ہیں جہاں کئی گھنٹے پیدل جانا پڑتا ہے متاثرہ علاقوں میں طبی عملہ اور ضروری ادویات بھی ٹیم کے ساتھ روانہ کردی گئی ہیں لوگوں کو چاہیے کہ وہ ابالا ہوا پانی کا پانی استعمال کریں۔

جھل مگسی: فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی ایک شخص کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق جھل مگسی کے علاقہ لیویز تھانہ باریجہ کی حدود گوٹھ کھدائی میں فائرنگ کر کے ایک شخص عبدالغنی ولد تاجل ساکھانی کو قتل کر دیا گیا، واقعہ سیاہ کاری کا شاخسانہ بتایا جارہا ہے تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

مچھ میں منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی کی جائے، عبدالحکیم شہزاد کرد

کوئٹہ (پ ر) سیاسی وسماجی رہنما عبدالحکیم شہزاد کرد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مچھ میں منشیات فروشی نوجوان نسل کو تباہ کررہی ہے جس کا نوٹس لے کر حکومت منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی اوران کے اڈوں کا فوری خاتمہ کیا جائے۔ منشیات معاشرے کا ناسور ہے جس سے ہزاروں خاندان تباہ ہو گئے۔ نوجوان نسل کو تباہی سے بچانے کیلئے انتظامیہ منشیات کے اڈوں اور منشیات فروشوں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔

ہرنائی: قرآن پاک شہید کرنے کا جرم ثابت ہونے پر عمر قید کی سزا

ہرنائی (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ہرنائی محمد علی کاکڑ کی عدالت نے قرآن مجید کی بے حرمتی اور جلانے کے کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے جرم ثابت ہونے پر ملزم گلاب خان ولد میر گل سکنہ گلی قلعہ ہرنائی کو عمر قید کی سزا دوسنائی۔

ہرنائی: پراپرٹی ڈیلر کو لوٹ لیا گیا

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی کے پراپرٹی ڈیلر سے ہرنائی پنجاب مین قومی شاہراہ پر ہرنائی سنجاوی کے درمیان طور خام کے علاقے میں مسلح افراد اسلحہ کے زور پر گاڑی، لاکھوں روپے نقدی، موبائل فونز ودیگر اشیاء چھین کر فرار ہو گئے۔

کوہلو دھماکے کا زخمی چل بسا

کوہلو (این این آئی) کوہلو کے مرکزی بازار میں گزشتہ ہفتے حلوائی کی دکان میں ہونے والے دھماکے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے 23 سالہ جہانزیب خان چل بسا جس کے بعد دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد دو ہوگئی۔

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد پولیس کی کارروائی

روپوش ملزم گرفتار

نصیر آباد (نامہ نگار) نصیر آباد پولیس کی کارروائی ایس ایچ او پولیس تھانہ چھتر سب انسپکٹر منیر احمد کورار کا مفرورو اشتہاری مفروران کی گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ایس...... بقیہ نمبر12 صفحہ 10 پر

ایس پی آفس نصیر آباد کی رپورٹ کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نصیر آباد ریخ عبدالحی بلوچ کی خصوصی ہدایات ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی کے احکامات پر زیر نگرانی ایس ڈی پی او سرکل چھتر عبدالستار مگسی کے ایس ایچ او پولیس تھانہ چھتر سب انسپکٹر منیر احمد کورار نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 2022/39 زیر دفعہ 34/376-511 ت پ میں مطلوب روپوش ملزم محمد پناہ کو گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع ہے

قلات پولیس نے منشیات برآمد کر کے ملزم گرفتار کر لیا

قلات (آن لائن) قلات پولیس کی جانب سے ایس ایچ او قلات خدائے رحیم عالیزئی و ایڈیشنل ایس ایچ او قلات نذیر احمد عمرانی کی نگرانی میں منشیات کے...... بقیہ نمبر29 صفحہ 10 پر

خلاف کامیاب کارروائی، منشیات فروش گرفتار، چرس برآمد انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، ڈی آئی جی قلات رینج محمد پرویز خان عمرانی کی منشیات کے خلاف خصوصی مہم میں ایس پی قلات عبدالروف بڑیچ کی ہدایت پر ایس ایچ او قلات خدائے رحیم عالیزئی، ایڈیشنل ایس ایچ او قلات نذیر احمد عمرانی نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم مظہر اقبال سکنہ قلات کو گرفتار کر لیا ملزم سے چرس برآمد کر کے خلاف مقدمہ 66/2022 جرم زیر 9BCNSA درج کر لیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 12

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مرغی مٹن گوشت اور سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو گئیں

ٹماٹر فی کلو 180 روپے مرغی کا گوشت فی کلو 500 روپے چھوٹے گوشت 1400 اور گائے 900 روپے فروخت، شہری پریشان

بازاروں و مارکیٹوں میں سبزیوں و پھلوں کے من مانے ریٹ مقرر، سبزیاں بھی غریب کی پہنچ سے دور ہو گئیں، کوئی پوچھنے والا نہیں

پیاز 100 روپے آلو 80 روپے جبکہ بھنڈی 150 روپے گوبھی فی کلو 100 روپے ہو گئی، پرائس کنٹرول کمیٹیاں کارروائی کریں، شہری

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں اشیاء خورد ونوش سبزی، پھلوں اور گوشت کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کر دیا گیا ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی بھی اس بارے میں مہنگائی سے متعلق [illegible] کا اظہار کر رہی ہے عوام نے حکومت سے مطالبہ کیا ...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 9 پر

کہ مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لئے عملی طور پر اقدامات اٹھائے جائیں تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد تمام اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کیا گیا، بازاروں و مارکیٹوں میں سبزیوں و پھلوں کے من مانے ریٹ مقرر، سبزیاں بھی غریب کی پہنچ سے دور ہو گئیں، کوئی پوچھنے والا نہیں ہے چھوٹے بڑے بازاروں میں ٹماٹر فی کلو 180 روپے پیاز 100 روپے آلو 80 روپے جبکہ بھنڈی 150 روپے گوبھی اسی روپے اور پھلوں کی قیمتوں میں بھی اضافے کا رجحان رہا آلو بخارا، سیب، خوبانی [illegible] جبکہ گوشت کی قیمتوں میں بھی اضافے کا سلسلہ جاری ہے مرغی کا گوشت فی کلو 500 روپے جبکہ چھوٹے گوشت فی کلو 1400 روپے اور گائے گوشت فی کلو 900 روپے فروخت کیا جا رہا ہے اور دکانداروں نے اپنے مرضی کے ریٹ لگا کر سبزیاں اور پھلوں کو فروخت کر رہے ہیں جبکہ حکومت کی جانب سے تاحال اس متعلق کارروائی نہیں کی گئی اور نہ ہی پرائس کنٹرول کمیٹی اس بارے میں کارروائی کرنے سے گریزاں ہے۔

نصیرآباد کا علاقہ بیدار بیرون کے متاثرین امداد سے محروم، کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور

گوٹھ یار محمد باڑا بلوچ، گوٹھ شاہ محمد، گوٹھ صاحب خان اور گوٹھ خان محمد بلوچ میں حالیہ سیلابی ریلوں نے تباہی مچائی ہے

دو ماہ کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود سیلاب زدگان کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے کسی جانب سے سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں ہوا

سینکڑوں مکانات صفحہ ہستی سے مٹ گئے اور غریبوں کی عمر بھر کی جمع پونجی سیلاب برد ہو گئی، متاثرین کا کوئی پرسان حال نہیں

سردیوں کی آمد ہے، امدادی چیزیں نہیں ملیں تو قیمتی انسانی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ رد نہیں کیا جا سکتا ہے، متاثرین کی مشرق سے گفتگو

نصیرآباد (نامہ نگار) نصیرآباد کے علاقے بیدار بیرون کے گوٹھ یار محمد باڑا بلوچ، گوٹھ شاہ محمد، گوٹھ صاحب خان اور گوٹھ خان محمد بلوچ میں حالیہ سیلابی ریلوں نے تباہی مچائی ہے سینکڑوں رہائشی مکانات تیار فصلیں مال مویشی و دیگر قیمتی سامان سیلاب کی نظر ہو گئے سیلاب سے متاثرہ افراد کھلے آسمان تلے بے یارومددگار زندگی گزارنے پر مجبور ہیں دو ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود مذکورہ گوٹھوں میں متاثرین کی ریلیف اور بحالی کے حوالے سے کسی نے بھی مدد تک نہیں کی سینکڑوں متاثرین نے احتجاج کرتے ہوئے مشرق کو بتایا کہ بیدار بیرون میں آنے والے سیلابی ریلوں نے ہمارے گوٹھوں کو ملیامیٹ کر دیا ہے جس کے باعث سینکڑوں گھر صفحہ ہستی سے مٹ گئے اور کئی کلومیٹر روڈ تباہ ہو گئے اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے ہماری زندگی کی جمع پونجی، فصلات، مال مویشی، رہائشی مکانات، گھریلو سامان سیلاب کی نظر ہو گئے ہیں اب ہم دو ماہ سے کھلے آسمان تلے بے یارومددگار بیٹھے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ سردی کی آمد ہے اور جوہڑ پانی کی وجہ ملیریا اور ڈائریا سمیت جلدی بیماریاں پھوٹ پڑی ہیں اور ہم گندا پانی پینے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تاحال کوئی داد رسی نہیں کی گئی یہاں تک کے سروے کا عمل بھی شروع نہیں ہوا ہے اور نہ ہی ہمیں خیمے اور راشن دیئے گئے صاف پانی تک فراہم کیا گیا ہے ہم بھوک و افلاس کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ سردی کی آمد ہے اگر توجہ نہیں دی گئی تو قیمتی انسانی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ رد نہیں کیا جا سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ صوبائی وزراء حاجی میر محمد خان لہڑی، میر سکندر خان عمرانی، کمشنر نصیرآباد ڈویژن، ایف سی کے کرنل، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد سمیت دیگر فلاحی اداروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے علاقوں میں امدادی سرگرمیاں شروع کی جائیں بصورت احتجاج کا دائرہ وسیع کر دیں گے

سیلاب سے محکمہ واسا کے متاثرہ ٹیوب ویل بحال نہ ہونا لمحہ فکریہ

کوئٹہ کے مختلف علاقوں کے شہری تاحال پینے کے پانی سے محروم، حکومت مسئلہ حل کرے

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سیلابی ریلوں کے باعث دیگر محکموں کی طرح پانی سپلائی کرنے والے محکمہ واسا کو بھی متاثر کر دیا اور مختلف علاقوں میں ٹیوب ویل خراب ہونے سے عوام تاحال پانی سے محروم ہیں جس سے مختلف مشکلات اور...... بقیہ نمبر 39 صفحہ 10 پر

مسائل کا سامنا ہے حکومت کا فرض بنتا ہے کہ وہ ان علاقوں میں دوبارہ پانی فراہم کرنے کے لئے جو ٹیوب ویل خراب ہے ان کو ٹھیک اور بحالی کی ضرورت ہے واضح رہے کہ جولائی کے مہینے میں سیلابی ریلوں نے بلوچستان کے مختلف علاقوں کو پینے کا پانی سپلائی کرنے والے واسا کے سیلابی ٹیوب ویلز اور ان میں پانی چلا جانے سے خراب ہو گئے تھے جس کے بعد سے اب تک مرمت نہ ہونے سے شہر کا بڑا حصہ پینے کے پانی سے محروم ہے کارپوریشن حکام کی عدم توجہی یا فنڈز کی عدم فراہمی سیلاب گزرے دو ڈیڑھ ماہ بعد بھی بحالی کا عمل سست روی کا شکار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 06 OCT 2022 Page No. 13

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر سفر کرنا وبال جان بن گیا

نان کسٹم پیڈ غیر ملکی اشیاء کی اسمگلنگ کیلئے استعمال ہونیوالی کوچز کے مالکان کی طرف سے روڈ بلاک اور احتجاج روز کا معمول بن گیا

گزشتہ روز بھی کراچی کسٹم چیک پوسٹ کے اہلکاروں کی بھتہ خوری کیخلاف اسمگل ایرانی آئل ٹینکر اور ٹرک عملے نے سڑک بلاک کردی، گھنٹوں ٹریفک معطل رہی

حب (نمائندہ انتخاب) لسبیلہ میں سرکاری چیک پوسٹوں کے اہلکاروں اور اسمگلرز کے مابین بھتہ کی لڑائی کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر سفر کرنے والوں کیلئے وبال جان بن گیا نان کسٹم پیڈ غیر ملکی اشیاء، چھالیہ پان پراگ گٹکا کپڑا ٹائرز وغیرہ کی اسمگلنگ کیلئے استعمال ہونے والی کوچز کے مالکان کی طرف سے روڈ بلاک اور احتجاج اب روز کا معمول بن گیا کئی کئی گھنٹوں پر محیط احتجاج کے دوران ٹریفک جام میں پھنسے مریض بچے معمر افراد کو شدید اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ دوسری جانب سرکاری ادارے آئے روز اسمگلنگ کے سامان سے بھری گاڑیوں کو چیک پوسٹوں

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

سے پار کرانے کیلئے قانون کو ہاتھ لیکر عوام کو پریشان کرنے والوں کے خلاف اور نہ ہی چیک پوسٹوں پر مقرر اہلکاروں کی بھتہ خوری کے خلاف کسی بھی کارروائی سے گریزاں نظر آتے ہیں اور قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے عام لوگوں کو اسمگلروں اور بھتہ خور اہلکاروں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے گزشتہ رات گئے حب کے قریب سندھ بلوچستان سنگم پر قائم کراچی کسٹم چیک پوسٹ کے اہلکاروں کی بھتہ خوری کے خلاف ایرانی تیل کی اسمگلنگ میں ملوث آئل ٹینکرز اور ٹرک کے عملے نے احتجاجاً سڑک بلاک کردی اور کئی گھنٹوں تک ٹریفک کو معطل رکھا گیا تاہم دو اطراف کے فریقین کے خلاف اعلیٰ افسران کوئی کارروائی کرنے کے بجائے حب پولیس اور کراچی کسٹم کے افسران منت سماجت کرتے رہے اس موقع پر ایرانی تیل کراچی اسمگلنگ کرنے والے ٹرک عملے نے بتایا کہ کراچی کسٹم اہلکاروں نے انکا ٹرک پار کرانے کے عوض مبینہ طور پر رقم بھی لی ہے اسکے باوجود انکی گاڑی روک کر اس سے تیل نکال لیا گیا ہے بتایا جاتا ہے کہ یہ سلسلہ صرف کراچی کسٹم تک محدود نہیں بلکہ اس سے چند قدم کے فاصلے پر کراچی موچکو پولیس چیک پوسٹ بھی حب سے کراچی میں داخل ہونے والی گاڑیوں سے سرعام رشوت لی جاتی ہے اسکے علاوہ وندر کے قریب کھر کھیڑہ کسٹم چیک پوسٹ پھر لک بدوک کسٹم انٹیلی جنس کی چیک پوسٹ اور ناکہ کاریزی کے مقام پر کوسٹ گارڈز کی چیک پوسٹ پر بھی بھتہ کے عوض اسمگل مال اور تیل سے بھری گاڑیوں کو بلا روک ٹوک جانے کی اجازت ہوتی ہے تاہم معاملات پر تلخی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب مبینہ بھتہ کی رقم میں اضافے کا مطالبہ سامنے آتا ہے جس پر اسمگلرز کی طرف سے احتجاج کیا جاتا ہے

92 نیوز کوئٹہ

بروری روڈ پر غیر قانونی تعمیرات کا سلسلہ دوبارہ شروع

انتظامیہ خاموش

لوگوں کی جانب سے تباہ حال برساتی نالے پر زیر تعمیر منصوبوں پر دوبارہ شروع کر دیا گیا، ویڈیو وائرل

کوئٹہ (پ ر) اندھیرے نگری چوپٹ راج، کوئٹہ کے عوام نے بارشوں اور سیلاب سے بھی سبق حاصل نہ کیا، سرعام بروری روڈ پر قبضے کا سلسلہ جاری ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ لوگوں کی جانب سے برساتی نالے میں تعمیراتی کام کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے خاموشی اختیار کی گئی ہے بلڈنگ بنانے والوں کا دعویٰ ہے کہ انہیں اپوزیشن اور حکومتی اہلکاروں کی سرپرستی حاصل ہے جبکہ ویڈیو اور تصاویر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ یہ تعمیرات حالیہ سیلابی پانی میں بہہ گئی تھیں جس پر دوبارہ تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے واضح رہے کہ یہ برساتی نالہ بولان میڈیکل کالج کے قریب سے گزر رہا ہے اگر برساتی نالے میں تعمیر کا سلسلہ یوں جاری رہا تو قریب بی ایم سی و دیگر رہائشی مکانات کو سیلابی پانی سے خطرہ ہوسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 14

دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ باعث تشویش

ستمبر 2022ء کے دوران پاکستان میں کالعدم دہشت گرد گروپوں کے حملوں میں اگست کے مقابلے میں 35 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا گزشتہ ماہ دہشت گردی کے 42 واقعات میں 40 ہلاکتیں رپورٹ کی گئیں۔ ساٹھ فیصد شہادتیں سیکورٹی اہلکاروں کی ہوئیں۔ خیبر پختونخواہ اور اس کے قبائلی سرحدی علاقے خاص طور پر نشانہ بنے جن میں بارہ فورسز اہلکاروں سمیت 33 ہلاکتیں ہوئیں تاہم بلوچستان میں مذکورہ مہینے کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں 41 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی مجموعی طور پر سات حملوں میں پانچ شہادتیں ہوئیں جبکہ داعش اور ٹی ٹی پی سے وابستہ چھ افراد ہلاک ہوئے ملک میں چند ماہ سے دہشت گردی اور سرحد پار افغانستان سے ہونے والے حملوں اور فائرنگ میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے خصوصاً سابقہ فاٹا میں سرحد پار سے ہونے والے حملوں میں پاک فوج کے افسروں اور اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا۔ تھنک ٹینک کی رپورٹ بھی یہی بتاتی ہے کہ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کالعدم گروپوں کے نشانے پر ہیں حملوں میں پینتیس فیصد اضافہ اور سیکورٹی اہلکاروں کی شہادتیں تشویش کی حامل ہیں۔ پچھلے ماہ تک کالعدم ٹی ٹی پی اور حکومتی نمائندوں کے مذاکرات کی خبریں آ رہی تھیں اور اس حوالے سے جنگ بندی کا عارضی معاہدہ بھی ہو گیا تھا لیکن پھر صورتحال یکسر تبدیل ہو گئی سرحد پار سے ٹی ٹی پی اور دیگر گروپوں نے پاکستان کے سرحدی علاقوں میں فورسز کی چوکیوں پر حملے شروع کر دیئے جس پر افغانستان سے باضابطہ احتجاج کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا گیا کہ افغان حکومت اپنی سرزمین پر موجود گروپوں کو پاکستان کے خلاف کارروائیوں کی اجازت نہیں دے گی افغان حکومت نے بھی چند روز پہلے بیان جاری کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ مسلح گروپوں کو پاکستان کے خلاف حملوں کی اجازت نہیں دیں گے اور خلاف ورزی کرنے پر سخت کارروائی کی جائے گی تاہم طالبان کی حکومت اب تک پورے ملک پر موثر کنٹرول قائم نہیں کر سکی اور اس کی رٹ بظاہر کافی محدود لگتی ہے کیونکہ وہ خود دارالحکومت میں ایک مخصوص کمیونٹی پر داعش کے تسلسل کے ساتھ ہونے والے ہلاکت خیز حملوں کو روک نہیں پائی ہے ان حملوں میں ایک ہی کمیونٹی کو نشانہ بنانا عالمی برادری میں تشویش پیدا کر رہا ہے خصوصاً اس کمیونٹی کے تعلیمی اداروں اور مذہبی مقامات کو نشانہ بنائے جانے پر شدید ردعمل سامنے آ رہا ہے اس لئے طالبان حکومت سے توقع رکھنا مناسب نہیں ہوگا کہ وہ پاکستان پر ہونے والے حملوں کو روک سکے گی حکومت پاکستان، مسلح افواج اور دیگر متعلقہ اداروں کو ملک میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافے کو روکنے کے لئے مربوط حکمت عملی وضع کرنی چاہیے خصوصاً بلوچستان خیبر پختونخواہ اور اس کے سرحدی علاقوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ کالعدم تنظیمیں زیادہ تر انہی علاقوں میں سرگرم ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 15

Miseries of farmers

The Growers Association Balochistan (GAB) has demanded of the federal government to waive the electricity bills of the affected areas' farmers, claiming Rs300 billion losses due to floods across the province. In a meeting with Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo General Secretary of the Association Abdul Rehman Bazai while briefing Bizenjo about the situation created by the floods in Balochistan, demanded 500 hours of dozer and 250 hours of tractors for land leveling to be provided to each farmer of the affected district. Bazai told the meeting that the province faced a lot of damage due to the current flash floods and torrential rains. The CM assured the association that their problems will be resolved on a priority basis and a strong stand will be taken with the federal government in this regard. He assured that if the federal government does not cooperate in waiving the bills, the provincial government will take this step on its own. The agriculture sector was the hardest hit as compared to other sectors. No doubt the devastating floods caused havoc throughout the province but it badly affected agriculture sector of the province. According to estimations, Balochistan has faced around Rs300 billion losses as a result of the floods and heavy rains, damaging canal system, tube wells, and solar systems. Agriculture sector is the backbone of the country's economy in general and economy of province in particular. Balochistan which is the largest province of the country area-wise is least developed province of the country where more than 70 percent people are directly or indirectly associated with agriculture sector. The massive destruction of floods to this crucial sector has increased the miseries of people. The standing crops and orchards of farmers swept away by floods. If the government doesn't come to the rescue of farmers the poverty and unemployment will increase manifold throughput the province. In such harsh conditions paying electricity bills by farmers seems almost a difficult task therefore the government must show kindness towards farmers and come up with bailout package after addressing electricity bills issue. Moreover, the government must also provide subsidies on agricultural supplies and fertilizer to the farmers at the provincial level, including the waiving off agricultural loans for the province. Agriculture experts are of the view that if proper attention is paid in development of agriculture sector there are vast chances that this sector great potential to reduce poverty, provide employment and strengthen the economy of the province. Hopefully the government will pay attention to boosting agri-sector and waive off bills.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 16

وزیراعلیٰ بلوچستان اور جام کمال کے درمیان معاملات طے

جعفرآباد اور نصیر آباد سمیت کئی علاقوں میں وبائی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں

خلیل احمد

بلوچستان میں جمعیت علماء اسلام اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے اتحاد سے بننے والی نئی کابینہ تاحال تعطل کا شکار ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی کوشش ہے کہ کثیر تعداد کی حامل جماعتوں کو کابینہ میں شامل کر کے حکومت کی بنیادیں مضبوط کی جائیں تاہم اس حوالے سے جمعیت علماء اسلام اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے فیصلے کا تھکا دینے والا انتظار وزیراعلیٰ بلوچستان کو برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اپنے ہی خواہ ارکان کے ساتھ اسلام آباد میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں جہاں انھوں نے جمعیت علماء اسلام ف کے رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالواسع اور سردار اختر جان مینگل سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں کا اندرونی احوال دینے والوں نے بتایا ہے کہ دونوں جماعتوں کی جانب سے اس بات پر آمادگی کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ کابینہ میں دونوں جماعتوں کے اشتراک سے شمولیت کی جائے۔ تاہم اس ڈیمانڈ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مشکل میں ڈال دیا ہے کیونکہ کابینہ کے آئینی حجم کے حساب سے ان دونوں جماعتوں کو کابینہ میں شامل کرنا وزیراعلیٰ کے لئے بھی مشکل ثابت ہو سکتا ہے۔ ایسی صورتحال میں انہیں ایوان میں کم تعداد رکھنے والی اتحادی جماعتوں کی بلی چڑھانی پڑے گی۔ جس میں ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی عوامی نیشنل پارٹی اور بی این پی عوامی کے سر پر تلواریں لٹک رہی ہیں۔ یہ وہی جماعتیں ہیں جنھوں نے جام کمال حکومت گرانے میں میر عبدالقدوس بزنجو کی نہ صرف مدد کی بلکہ کئی الماس کے ریسٹ ہاؤس میں پناہ گزین بھی رہے۔ اب ایسی صورتحال میں کئی الماس ریسٹ ہاؤس کے ان پناہ گزینوں کو قربان کرنا پڑا تو بلاشبہ یہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے لئے مشکل مرحلہ تو ہو سکتا ہے۔ اس قربانی کے بدلے انہیں مستحکم ارکان کی ایک بڑی تعداد کا اتحاد حاصل ہو سکتا ہے جو بلوچستان کی موجودہ حکومت کو استحکام بخش سکتے ہیں۔ بلاشبہ میر عبدالقدوس بزنجو سیاسی معاملات میں اپنا نام کر چکے ہیں اور ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ وہ اس معاملے کو بھی حل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے اور کیوں نہ ہو جب چیئرمین سینیٹ بھی ان کے لئے راہیں ہموار کرنے کی کوششوں میں مصروف عمل ہوں۔ چیئرمین سینیٹ کی جانب سے اسلام آباد میں پرتکلف ظہرانے اور عشائیے میر عبدالقدوس بزنجو کے معاملات کو فہم اور کامیابی کی جانب لے جا رہے ہیں۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان بھی میر عبدالقدوس بزنجو سے اپنے گلے شکوے ختم کر چکے ہیں اور اس صلح میں بھی چیئرمین سینیٹ کا اہم کردار گردانا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے جام کمال خان کے ساتھ معاملات کی بہتری کے لئے کوششیں کی جا رہی تھیں اور اس کی تمام تر ذمہ داری سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے شوہر کلی حسن زہری کو سونپی گئی تھی جو جام کمال خان کے قریبی دوست مانے جاتے ہیں اور انھوں نے یہ ذمہ داری بھی احسن انداز میں انجام دے کر دونوں رہنماؤں کے درمیان پیچ اپ کے خواب کو تعبیر کی شکل دے دی۔ گزشتہ دنوں ہونے والی ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان اور جام کمال خان کے درمیان تمام معاملات طے پا گئے۔ گلے شکوے دور ہوئے تو میر عبدالقدوس بزنجو نے یہاں تک کہہ ڈالا کہ لسبیلہ کو ڈسٹرکٹ بنانے کے فیصلے پر جام کمال خان سے مشاورت نہ کرنا حکومت کی غلطی تھی اور اب ایسا لگ رہا ہے کہ اس فیصلے کو بھی واپس لیا جا سکتا ہے۔ تاہم دوسری جانب اس فیصلے کی واپسی سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینئر رکن سردار صالح بھوتانی بھی خفا ہو سکتے ہیں اور ایک بار پھر میر عبدالقدوس بزنجو کو ناراضگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مگر میر عبدالقدوس بزنجو کے ٹریک ریکارڈ کو دیکھا جائے تو انھوں نے نواب ثناء اللہ خان زہری اور جام کمال خان کو جس طرح منایا ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ سردار صالح بھوتانی پر بھی ان کا جادو چل جائے گا اور وہ انہیں منالیں گے۔ بات یہاں ختم نہیں ہوتی بلکہ اس صلح کے عوض سردار صالح بھوتانی کی وزارت بھی خطرے کی زد میں آچکی ہے اور سیاسی نجومیوں کے مطابق جام کمال خان کی جانب سے سردار صالح بھوتانی سے وزارت واپس لینے کا معاملہ بھی زیر بحث آیا ہے۔

بلوچستان میں سیاسی صورتحال کی لہریں اپنی جگہ تاہم سیلاب کی لہروں کی تباہی کے نشانات اب تک ان مٹ ہیں بلوچستان میں اب تک سیلاب سے 340 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں جبکہ قومی شاہراہوں کی بحالی کا کام نیشنل ہائی وے اتھارٹی صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام جاری ہے مختلف علاقوں میں عارضی راستوں کی تکمیل مکمل کر لی گئی ہے جس سے چھوٹی بڑی ٹریفک کی روانی شروع ہو گئی ہے۔ سیلاب زدہ علاقوں کی بات کی جائے تو جعفر آباد نصیر آباد سمیت ملحقہ علاقوں میں وبائی امراض اپنے پنجے گاڑ چکے ہیں۔ بخار، ہیضہ، ملیریا سمیت دیگر وبائی امراض لوگوں کو متاثر کر رہے ہیں اس حوالے سے پاک فوج صوبائی حکومت کی جانب سے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ادویات کی ترسیل میڈیکل کیمپس کا قیام کا عمل جاری ہے جبکہ صوبے کے مواصلاتی نظام کی بحالی بھی مکمل کی جا رہی ہے بولان کے علاقے میں گرنے والے بجلی کے ٹاورز بحال کر دیئے گئے ہیں۔ گیس پائپ لائن کی مرمت مکمل ہو چکی ہے جبکہ ان علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ دوسری جانب اپوزیشن میں شامل جمعیت علما اسلام کی 11، بلوچستان نیشنل پارٹی کی 10، پشتونخوا میپ کی ایک نشست ہے جبکہ آزاد نشست پر موجود سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی حمایت بھی اپوزیشن کو حاصل ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو جن کا شمار اگرچہ نوجوان سیاستدانوں میں ہوتا ہے لیکن سیاست اور خاص طور پر پارلیمانی سیاست کے نہایت اہم رہنما ثابت ہوئے ہیں وہ نہ صرف اپنی ہی جماعت بلوچستان عوامی پارٹی سے تعلق رکھنے والے سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو کامیاب بنا کر وزیراعلیٰ بنے ہیں بلکہ گزشتہ اسمبلی میں بھی نواب ثناء اللہ خان زہری کے خلاف بھی عدم اعتماد کی تحریک کو کامیاب بنا کر وزیراعلیٰ بننے میں کامیاب ہوئے تھے حالانکہ جام کمال خان اور نواب ثناء اللہ خان زہری دونوں مضبوط وزیراعلیٰ تھے، جیسے کہ اس بات کا پہلے بھی ذکر آچکا ہے کہ جام کمال خان کا تعلق بھی بلوچستان عوامی پارٹی سے ہے جس سے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا ہے۔

What's the rationale for more districts?

RECENTLY, the Balochistan government approved the establishment of three new districts in the province; Hub, Karezat, and Usta Muhammad. The notification has intensified the debate on revising the criteria for creating new administrative districts.

With the approval of the three new districts, Balochistan now has 37 districts. The hasty creation of districts has, perhaps, benefited the local politicians and government functionaries, but the common man stands to get nothing out of it.

The new districts might strengthen the political clout of certain powerful families. The case of Hub is a glaring example of this. It was previously part of Lasbela district and now is a district itself. Some powerful influential people in the area played a crucial role in the creation of this district.

More districts lead to more government jobs, but there is no systemic apparatus to assess the service delivery at police stations, lower courts, hospitals and schools. Administratively, districts are created when the population of a district becomes too challenging to manage in terms of civic amenities.

In recent decades, it seems as if there are no standardised criteria for creating new units, neither demographic strength and revenue generation nor public convenience and manageability. Although technology, road networks and mobility have improved, these developments have not necessarily improved public service delivery.

Balochistan has increased the number of districts, but efficient public service delivery requires allocation of more resources, effective management, and synchronisation of the justice and law enforcement mechanisms.

Creation of new districts comes with new political machinery: constituencies for parliamentary seats, town council staff, deputy commissioners, etc. This further diverts resources towards administrative costs and away from the domain of service delivery.

The newly-formed districts will require staff; from clerks to deputy commissioner. Apart from their salaries, the government will need to allocate funds for their accommodation, travel and other benefits.

Likewise, new commissionerates will be established in Hub, Karezat and Osta Muhammad, resulting in additional expenses. There is no obvious benefit of this increased expenditure except some political mileage.

Furthermore, while forming new districts, certain areas are included or excluded. Hence, such notifications are either politically resisted or contested in the court. To avoid litigation, it would have been better had the community been taken ... before the announcement.

To avoid political discretion, the creation of administrative districts must be according to the laws which should mandate a commission to assess revenue potential, financial implications of upgrading the existing facilities, employment opportunities, public facilitation, infrastructural development, rescue response and crime management.

A committee should be formed to assess the ground realities and subsequently present a plan for discussion in the provincial assembly.

Division on the basis of ethnicity, race and caste will hurt the system rather badly.

Ahsanullah Mengal
Hub

▶ **FLOOD AFTERMATH:** Sohbatpur was among the first districts in Balochistan to be hit by the recent floods. The situation in the area continues to be alarming even today. People are helpless, sitting on the roads without any shelter. More than 30 people and infants have died of malaria, diarrhoea and typhoid. Thousands of people are in urgent need of proper medication and supplies. The relevant authorities should provide the necessary supplies to the affected people.

Zain Khosa
Sohbatpur

Five injured in grenade attack

KHUZDAR: Five members of a family, including women and children, were critically injured in a grenade attack on the house of a tribal elder in Hub town on Tuesday night.

The police said unidentified motorcyclists hurled the hand grenade at the house of tribal elder Salahuddin Zehri in the industrial town of Hub.

The injured women and children were rushed to Jam Ghulam Qadir hospital and later shifted to Karachi for treatment.

Mr Zehri was not home when his house was attacked.—Abdul Wahid Shahwani

Iran shuts Gabd-Rimdan border after deadly clashes

By Behram Baloch

GWADAR: The Iranian government has closed the Gabd-Rimdan border on Tuesday, officials said.

Official sources said Iran had closed the crossing point after armed clashes between its security forces and Iranian Baloch people in Zahedan, the capital of Sistan Baluchistan province, in which "hundreds of people were killed several others injured".

Iranian forces also suffered casualties, including two senior intelligence commanders.

The border crossing point, inaugurated earlier this year, is located between Gabd in Balochistan and Rimdan in Iran's Sistan province.

"The Gabd crossing gate was closed for an indefinite period for pilgrims and trade," officials said.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bulict No. 7 Dated: 05 OCT 2022 Page No. 19

Balochistan reports 4,000 dengue cases

Mosquito and waterborne diseases are an added worry for people already harried by floods

SYED ALI SHAH
QUETTA

Flood victims have been in the grip of a variety of mosquito and waterborne diseases as Balochistan has reported over 4,000 dengue cases over the past five months.

These diseases are killing more people than floods across the province.

Most of the cases were reported from the Lasbela, Kech, Gwadar, and Panjgur districts of Balochistan.

During the last couple of days, around 250 dengue cases have been reported from different parts of Balochistan, a health official revealed.

Dengue cases are increasing in the province at an alarming pace which has compounded the problems of the flood-stricken people, already reeling under homelessness, shortage of food, and multiple diseases – malaria, cholera and skin infections.

Balochistan, like the rest of the country, received unusually heavy rainfall this monsoon due to climate change which on the one hand ended the decade-long drought but also left a trail of destruction in its wake.

Most areas of the province were flooded and the stagnant floodwater provided a large surface area for mosquitoes to breed.

This resulted in the outbreak of different pandemic diseases such as dengue and malaria.

Officials said in the post-flood scenario, multiple infections are now killing more people than were devoured by floods. "The Balochistan government must ensure availability of medicines and testing kits in these areas to help overcome the situation, Dr Shireen Khan, a well-known medical professional stated.

The Chief Secretary Balochistan, Abdul Aziz Uqaili also directed the authorities to conduct fog sprays in the affected areas in order to stop the spread of dengue and malaria.

> The floods have damaged more than 700 Basic Health Units (BHU) in Balochistan

The floods damaged more than 700 Basic Health Units (BHU) in the flood-ravaged districts of Balochistan. Of these 700 BHUs, only a few are functional.

The provincial government should restore these BHUs on an emergency basis so that the patients can get timely treatment, he said.

"We are referring most of the patients to Quetta and other large cities of Pakistan, because of lack of beds at the few remaining BHUs," a health official maintained.

Statistics shared by the Health Department of Balochistan indicate that 93 dengue cases were reported from Kech and 49 from Panjgur. After these cases, 177 people were found dengue positive in only three days, indicating rapid spread of the infection due to lack of safety measures and awareness.

Deaths from malaria and dengue are continuously reported in different areas of Balochistan, a health specialist stated.

"Dengue and malaria seem to have supplemented Covid-19 in Balochistan and Sindh," he added.

Dengue is a common disease in Balochistan and Sindh after the monsoon rains, but the government seems to be not ready to deal with it which has become almost an annual occurrence.

"When things get out of control, then they turn to fire-fighting," the Secretary General of the Pakistan Medical Association lamented.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 06 OCT 2022 Page No.

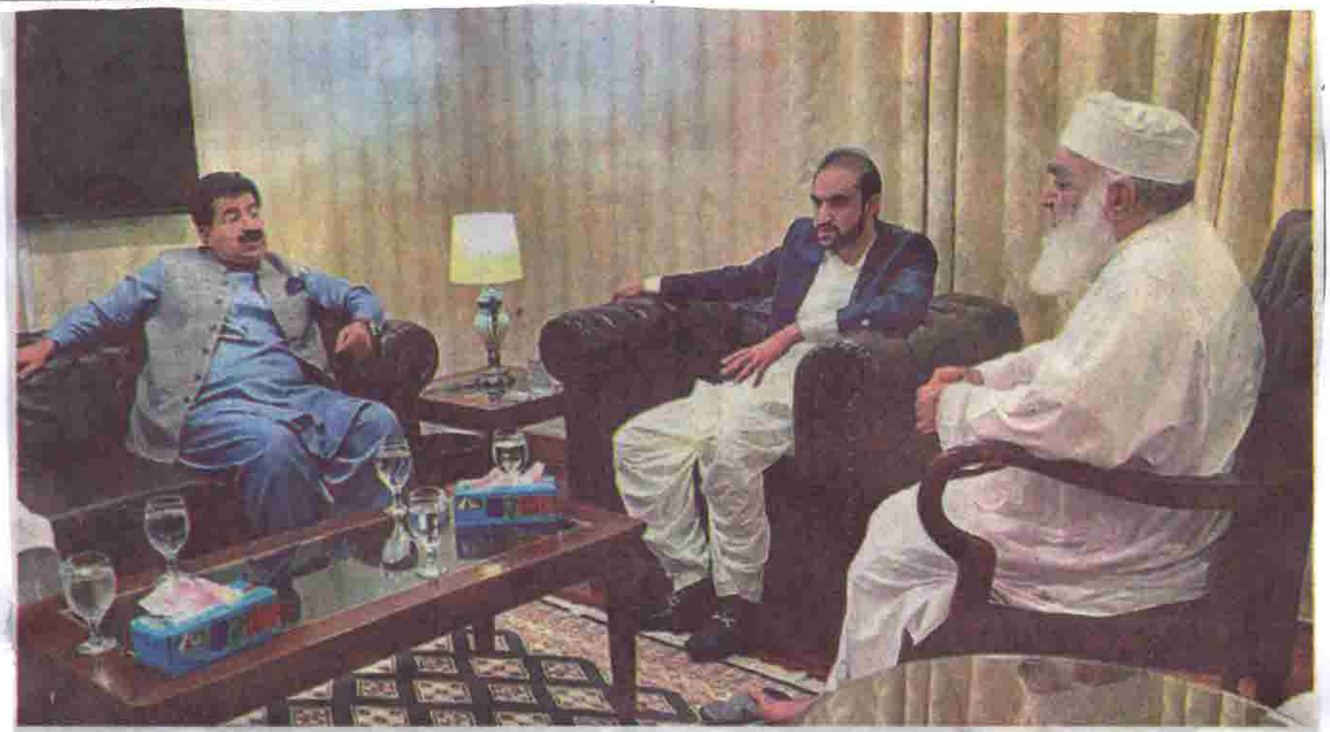

ISLAMABAD: CM Balochistan Abdul Quddus Bizenjo in a meeting with Minister for Housing Maulana Abdul Wasey. Chairman Senate Sadiq Sanjrani also present on the occasion.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 06 OCT 2022 Page No.

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی سے ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد اور ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: قائمقام گورنر جان محمد جمالی سے جعفر آباد کے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی ڈاکٹر عبدالناصر اچکزئی کی بھابھی کی فاتحہ خوانی کررہے ہیں

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار کھیتران ملازمین میں بحالی کے آرڈر تقسیم کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 06 OCT 2022 Page No.

خاران' چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی گورنمنٹ ڈگری کالج میں گورننس پر لیکچر دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

خاران، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کو ایکسین عادنصیر محکمہ تعمیرات و مواصلات ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دے رہے ہیں